ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں کا جدول

گُناہوں کے عذابات

حصہ دوم

- جماعت ترک کرنا
- بدشگونی
- نسب بدلنا
- دھوکہ دہی
- ظلم
- فرض علم نہ سیکھنا
- مایوسی
- جُوا
- حرام مال
- ناحق یتیم کا مال کھانا
- چوری
- غصب
- ناپ تول میں خیانت
- لعنت کرنا

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کڑھن ہے کہ ہر مسلمان فَرض عِلْم حاصِل کرلے۔12 مدنی کام جہاں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذریعہ ہیں وہیں ان سے عِلْمِ دِین کی اِشاعَت بھی ہوتی ہے۔ اِنہی میں سے ایک مدنی کام **ہفتہ وار اجتماع** ہے جس میں تلاوت ونعت، بیان، نمازِ باجماعت، صلوٰۃ وسلام وغیرہ کا سلسلہ ہوتا ہے۔ چونکہ گناہوں کے مُتَعَلِّق مَعْلُومات حاصِل کرنا بھی ضروری ہے اس لئے مجلسِ ہفتہ وار اجتماع نے یہ طے کیا کہ ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں ہر بار کسی ایک گناہ کے مُتَعَلِّق بنیادی مَعْلُومات مثلاً اس کی تعریف اور اس کے مُتَعَلِّق شَرْعی اَحکام بیان کئے جائیں تاکہ اجتماع میں شریک ہزاروں اسلامی بھائی ان کو سیکھ سکیں نیز عاشقانِ رسول کو کوئی ایک دُعا یاد کروانے کو بھی اِسی میں شامِل کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ہر ہفتہ وار اجتماع میں نمازِ عشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد قریباً 15 منٹ کے لئے مدنی حلقوں کی ترکیب ہو جن میں دَرْجِ ذیل جدول کے مُطابِق سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو:

مختلف مَوضُوعات پر مختصر بَیان: 5منٹ	دُعا یاد کرنا: 5منٹ	فِکْرِ مدینہ: 5منٹ

مدنی حلقوں کی اس ضرورت کے پیشِ نظر مَجلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ نے **"گناہوں کے عذابات** (حصّہ اوّل)" کے عُنوان سے ایک مختصر رِسالہ ترتیب دیا تھا اور اب اس کا حِصَّہ دُوم پیش کیا جارہا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ! یہ نہ صِرف مُبَلِّغِین کے لئے بلکہ عوام کے لئے بھی بہت مُفِید ثابت ہو گا لہٰذا خود بھی اس کا مُطالَعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے۔

اس میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کرم اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقت اور پُرخُلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہے اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دَخْل ہے۔

مَجلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

(یکم مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۴۰ھ / 12 ستمبر 2018ء)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

گُناہوں کے عذابات (حصہ دُوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(27)... جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنا

"جماعَت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے" کے مُتعلِّق مختلف اَحکام

(1): تَرکِ جماعَت بِلا عُذر (یعنی پنج وقتہ نمازوں میں کسی ایک وَقْت کی بھی جماعت بغیر شَرْعی مَجْبُوری کے چھوڑ دینا) گُناہ ہے اور کئی بار ہو تو سَخت حرام و گُناہِ کبیرہ[2] اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): جب تک شَرْعی مَجْبُوری نہ ہو اس وَقْت تک مَسْجِد کی جماعَتِ اُولیٰ لینا واجِب ہے، اگر گھر (یا دُکان وغیرہ) میں جماعَت کر بھی لی تو تَرکِ واجِب کا گُناہ سَر پر آئے گا۔[3] (3): جماعَتِ اُولیٰ اور جماعَتِ ثانیہ کا ثواب ہرگز برابر نہیں بلکہ بَاِعْتِمادِ ثانیہ (یعنی اپنی الگ جماعَت کروالینے کے بھروسے پر) جماعَتِ اُولیٰ فوت کر دینا گُناہ ہے۔[4] (4): عورتوں

---

1 ... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشھد، ص ۱۵۹، حدیث: ۴۰۸.

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۶۸۷، ملتقطًا.

3 ... فیضانِ سنت، ص ۷۷۷.

4 ... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۱۱۱، بتغیر قلیل.

www.dawateislami.net

کو کسی نماز میں جماعت کی حاضری جائز نہیں۔[1]

آیتِ مُبارکہ

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ (پ۱، البقرۃ:۴۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

یہاں رکوع سے مُراد نماز ہے یعنی نماز پڑھنے والوں کے ساتھ باجماعت نماز پڑھو![2]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

لوگ ترکِ جماعت سے ضرور باز آجائیں یا اللہ پاک ان کے دِلوں پر مُہر لگا دے گا پھر وہ غافِلوں میں سے ہو جائیں گے۔[3]

"جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): سُستی و کاہلی۔ (2): مال و دولت کی حِرص (مثلاً بَعض لوگ کاروباری مصروفیت کے سبب مَسْجِد کی جماعتِ اُولیٰ گُزار دیتے بلکہ بعض دفعہ تو نماز ہی قضا کر ڈالتے ہیں)۔ (3): لہو و لعب (کھیل کود) اور فُضُول کاموں میں کثرت کے ساتھ مشغولیت۔ (4): رات دیر تک جاگتے رہنا (کہ اس سے صبح وَقْت پر آنکھ نہ کھلنے اور فجر کی جماعت رِہ جانے بلکہ نمازِ فجر ہی قضا ہو جانے کا اندیشہ ہے)۔

"جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

❁ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے فضائل اور ترکِ جماعت کی وعیدوں کا مُطالعہ کیجئے۔ ❁ یہ بات ذِہن میں بِٹھا لیجئے کہ جو رِزْق قسمت میں ہے وہ مِل کر رہے گا اور تقدیر سے

---

1. ...الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، ص۷۷ و بہارِ شریعت، جماعت کا بیان، حصہ ۳، ۱/ ۵۸۴۔
2. ...روح المعانی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۴۳، ۱/ ۳۳۴، بتقدم و تاخر۔
3. ...ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعۃ، ص۱۳۵، حدیث: ۷۹۴۔

www.dawateislami.net

زِیادہ کسی کو کچھ نہیں مِل سکتا لہٰذا مال جمع کرنے کی حِرص میں جماعت گزار دینا سراسر خسارہ (نقصان) ہے۔ ❁ خود کو فائدہ مند اور ضروری کاموں میں مصروف رکھئے اور غیر ضروری کاموں سے پیچھا چُھڑا لیجئے۔ ❁ نمازِ عشاء کے بعد ضروری کاموں سے فارِغ ہو کر جلد سو جانے کی عادت ڈالیے۔ کاش! تہجُّد میں آنکھ کُھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو آسانی کے ساتھ باجماعت مُیَسَّر آئے اور پھر کام کاج میں بھی سُستی نہ ہو۔

مَدَنی مشورہ: نمازِ باجماعت کے فضائل و مسائل اور اس بارے میں تفصیلی مَعْلُومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشَاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب بہارِ شریعت، جلد اوّل، صفحہ 574 تا 594 کا مُطالعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر پڑھی جانے والی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

ترجمہ: اللہ تَعَالٰی کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (طاقت) کی نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔[1]

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بروزِ قِیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر

1... ابوداود، کتاب الجھاد، باب ما یقول الرجل اذا رکب، ص ٤١٤، حدیث: ٢٦٠٢ و مدنی پنج سورہ، ص ٢١٧.

www.dawateislami.net

وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿28﴾...بدشُگونی

”بدشگونی“ کی تَعرِیف

کسی چیز (مثلاً شَخص، عمل، آواز یا وَقت) سے بُری فال لینا (یعنی یہ سمجھنا کہ اس کی نُحُوست کا کسی کے حالات پر بُرا اثر پڑے گا) **بَدشُگُونِی** ہے۔[2]

”بدشگونی“ کی مِثالیں

❁ ایک شَخص سفر کے اِرادے سے گھر سے نکلا لیکن راستے میں کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر گئی، اب وہ شَخص یہ سمجھ کر سفر سے رُک گیا کہ کالی بلّی کے راستہ کاٹنے کی نُحُوست کی وجہ سے مجھے سفر میں کوئی نقصان اُٹھانا پڑے گا۔ ❁ دکان کھلتے ہی پہلا گاہک (**Customer**) کوئی چیز خریدے بغیر واپَس چلا گیا تو اس بات سے بدشگونی لیتے ہوئے یہ یقین کر لیا کہ آج کے دن میری بِکری (***Sales***) اچھی نہیں ہو گی۔ ❁ ماہِ صَفر کو مصیبتیں اور آفتیں اترنے کا مہینہ سمجھتے ہوئے اس میں نیا کاروبار شروع نہ کرنا، گھر سے باہر آمد و رَفت میں کمی کر دینا وغیرہ۔

”بدشگونی“ کے مُتعلِّق مختلف اَحکام

(1): بدشگونی حرام[3] اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): اگر کسی نے بدشگونی

---

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب... فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۴۴، حدیث: ۴۸۴۔

2 ...النھایۃ فی غریب الحدیث والاثر، حرف الطاء، باب الطاء مع الیاء، ۲/ ۱۳۴۔

3 ...الحدیقۃ الندیۃ، الخلق الخامس والعشرون، ۳/ ۱۷۵۔

www.dawateislami.net

کا خیال دل میں آتے ہی اسے جھٹک دیا تو اس پر کچھ اِلزام نہیں لیکن اگر اس نے بدشگونی کی تاثیر کا اِعْتِقَاد رکھا اور اسی اِعْتِقَاد کی بِنا پر اس کام سے رُک گیا تو گنہگار ہو گا مثلاً کسی چیز کو مَنحوس سمجھ کر سفر یا کاروبار کرنے سے یہ سوچ کر رُک گیا کہ اب مجھے نُقصان ہی ہو گا تو اب گنہگار ہو گا۔[1]

آیتِ مُبارکہ

فِرعَون اور اس کے پیروکاروں کے مُتَعَلِّق اِرْشادِ باری تَعالٰی ہے:

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓىٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ (۱۳۱)

(پ۹، الاعراف: ۱۳۱)

ترجمۂ کنزالایمان: تو جب انہیں بھلائی ملتی کہتے یہ ہمارے لئے ہے اور جب بُرائی پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھ والوں سے بدشگونی لیتے سُن لو ان کے نصیبہ (مُقدّر) کی شامت تو اللّٰہ کے یہاں ہے لیکن ان میں اکثر کو خبر نہیں۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اچھا یا بُرا شگون لینے کے لئے پرندہ اُڑانا، بدشگونی لینا اور طَرْق (یعنی کنکر پھینک کر یا ریت میں لکیر کھینچ کر فال نِکالنا) شیطانی کاموں میں سے ہیں۔[2]

بدشگونی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اَسباب

(1): عِلْمِ دین سے دُوری (2): رَسْم و رواج کی پیروی (3): کُفّار کے ساتھ دوستی، میل جول، اُٹھنا بیٹھنا۔

---

1 ... بدشگونی، ص ۱۳۔ 2 ... ابو داود، کتاب الطب، باب فی الخط و زجر الطیر، ص ٦١٥، حدیث: ۳۹۰۷۔

www.dawateislami.net

بدشگونی سے بچنے کے لئے

(1): عِلْمِ دین حاصِل کیجئے۔ (اگر یہ بات ذِہن میں اچھی طرح بیٹھ جائے کہ ہر بھلائی، بُرائی اللہ پاک نے اپنے عِلْمِ اَزَلی کے مُطابِق مُقدّر فرمادی ہے، جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا، اپنے عِلْم سے جانا اور وہی لکھ لیا، تو بدشگونی دل میں جگہ نہیں بنا سکے گی کیونکہ جب بھی اِنسان کو کوئی نقصان پہنچے گا تو وہ یہ ذِہن بنالے گا کہ یہ میری تقدیر میں لکھا تھا نہ کہ کسی چیز کی نُحُوست کی وجہ سے ایسا ہوا ہے)۔ (2): دل میں بدشگونی آنے کی وجہ سے کام سے نہ رکئے۔ (3): بدشگونی کے شَرْعی اَحکام کو پیشِ نظر رکھئے اور خود کو عذابِ جہنَّم سے ڈرایئے۔

مَدَنی مشورہ: بدشگونی کے بارے میں تفصیلی مَعلُومات اور اس کی تباہ کاریاں جاننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"بدشگونی"** کا مُطالعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اس وَقْت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہی بھلائی عطا فرماتا ہے اور تُو ہی بُرائی دُور کرتا ہے اور گُناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے۔[1]

بدشگونی کی اِسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے لئے بُرا ہوا، ہم جس

1 ... ابو داود، کتاب الطب، باب فی الطیرۃ، ص ۶۱۶، حدیث: ۳۹۱۹۔

www.dawateislami.net

مقصد کے لئے جا رہے تھے وہ پورا نہ ہو گا لہٰذا واپس گھر لوٹ جاتے ہیں اور دوبارہ پھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اِسلام میں ایسے تَوَہُّمات (وہموں) اور بدشگونیوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے ان سے اِجْتِناب ضروری ہے اگر دل میں کبھی ایسی بات کھٹکے تو یہ دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مُؤَثِّرِ حقیقی اللہ تَعَالٰی ہے، وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہی بات اگر بندۂ مؤمن ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھے تو تمام تَوَہُّمات اور بدشگونیوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اِنْ شَآءَ اللہ [1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اَعْمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(29)...نَسَب بدلنا

"نَسَب بدلنے" کا معنی

یعنی اپنے حقیقی باپ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو اپنا باپ بتانا یا اپنے خاندان کو چھوڑ کر کسی دوسرے خاندان کے ساتھ اپنا نسب جوڑنا۔

"نَسَب بدلنے" کی چند مِثالیں

❁ غیر باپ کو اپنا باپ بتائے یعنی یہ کہے کہ میں فلاں کا بیٹا ہوں حالانکہ یہ اس کا بیٹا

1 ...مدنی پنج سورہ، ص۲۱۸.

2 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب...فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص۱۴۴، حدیث: ۴۸۴.

نہیں۔ ❁ سیِّد نہ ہو مگر کہے کہ میں سیِّد ہوں۔ ❁ بعض لوگ گود لئے ہوئے بچے کو اس کے باپ کے بجائے اپنی طرف مَنْسُوب کرتے ہیں اور شناختی کارڈ وغیرہ دَسْتاوِیزات میں بھی باپ کی جگہ اپنا نام لِکھوا دیتے ہیں وغیرہ۔

”نَسَب بدلنے“ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکام

(1): اپنے حقیقی باپ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو اپنا باپ بتانا یا اپنے خاندان و نَسَب کو چھوڑ کر کسی دوسرے خاندان سے اپنا نَسَب جوڑنا حرام اور جنت سے محروم کر کے دوزخ میں لے جانے والا کام ہے۔[1] (2): ضروری دَسْتاوِیزات، شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور شادی کارڈ وغیرہ میں بھی حقیقی باپ کی جگہ منہ بولے باپ کا نام لِکھوانا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] (3): عام بول چال میں کسی کو ”ابّا جان“ کہہ دینے میں حَرَج نہیں جبکہ سب کو مَعْلُوم ہو کہ یہاں جسمانی رِشْتہ مُراد نہیں، ہاں! اگر ایسے ”ابّا جان“ کو بھی کسی نے سگا باپ ظاہِر کیا تو گنہگار وعذابِ نار کا حق دار ہے۔[3] (4): اسی طرح شفقت کے طَور پر کسی کو بیٹا یا بیٹی کہہ کر پُکارنا (نَسَب بدلنے کی) وَعِیدوں میں داخِل نہیں۔[4] (5): بیوی کا اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانا جائز ہے کہ بیوی کا اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانا نَسَب بتانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ رِشتۂ زَوجِیَّت کے اِظْہار کے لئے ہوتا ہے۔[5]

---

1. ...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص۳۷۸.
2. ...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص۳۷۹.
3. ...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص۳۷۹.
4. ...صراط الجنان، پ۲۱، الاحزاب، تحت الآیۃ:۵، ۷/ ۵۶۲، ملتقطاً.
5. ...فتویٰ دار الافتا اہلسنت، ریفرینس نمبر Sar:4809.

www.dawateislami.net

آیتِ مُبارکہ

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ (پ ۲۱، الاحزاب: ۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اُنہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پُکارو یہ اللہ کے نزدیک زِیادہ ٹھیک ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جس شَخْص کو مَعْلُوم ہو کہ اس کا باپ کوئی اور ہے اور اس کے باوجود اپنے آپ کو کسی غیر کی طرف مَنْسُوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے۔[1]

"نَسَب بدلنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْض اسباب

(1): اپنے نَسَب کی وجہ سے اِحْسَاسِ کمتری کا شِکار ہونا (2): فخر و تکبُّر (3): عِلْمِ دین سے دُوری (بَعْض لوگ اسلامی مَعْلُومات نہ ہونے کی وجہ سے لے پالک بچے کو اپنی جانِب مَنْسُوب کرکے اس کے اَصْل ماں باپ کی جگہ اپنے نام کا اِنْدِراج کرواتے ہیں) (4): مالِ وِراثت حاصِل کرنے کی لالچ۔

"نَسَب بدلنے" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

۞ یہ ذِہن میں رکھئے کہ کوئی برادری رَذِیل (یعنی گھٹیا) نہیں بلکہ اللہ پاک کے نزدیک بڑے مرتبے والا وہ ہے جو بڑا متقی (یعنی زِیادہ پرہیزگار) ہے۔ ۞ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے بِالْخُصُوص لے پالک اور منہ بولے بیٹے کے مُتَعَلِّق شَرْعی اَحْکام سیکھئے کیونکہ ان کے وہ اَحْکام نہیں ہوتے جو حقیقی بیٹے کے ہوتے ہیں۔ ۞ فخر و تکبُّر کی آفت سے پیچھا چُھڑا کر اللہ پاک کی رِضا کے لئے عاجزی اِخْتِیار کیجئے۔ ۞ قَبْر کی تنگی و وَحْشت اور قِیامت کی ہولناکیوں کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ! گُناہوں سے بچ کر نیکیاں کرتے رہنے کا ذِہن بنے گا۔

---

1 ... بخاری، کتاب الفرائض، باب من ادعی الی غیر ابیہ، ص ۱۶۵۰، حدیث: ۶۷۶۶.

www.dawateislami.net

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

نظرِ بد لگنے پر پڑھنے کی دُعا

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌۘ(۵۱) (پ۲۹، القلم: ۵۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے، جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔

یہ آیت نظرِ بد سے بچنے کے لئے اِکسیر ہے۔[1]

حضرت سیِّدنا حسن رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کر دی جائے۔[2]

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

ترجمہ: اے اللہ پاک! اس (نظرِ بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دُور کر دے۔[3]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 ... نور العرفان، پ۲۹، القلم، تحت الآیۃ: ۵۱، ص۸۷۰.
2 ... خزائن العرفان، پ۲۹، القلم، تحت الآیۃ: ۵۱، ص۱۰۴۸.
3 ... مستدرک حاکم، کتاب الطب، باب اذا رای احدکم... فلیبرک، ۵/ ۳۰۵، حدیث: ۷۵۷۵.
4 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ... الخ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص۱۵۲، حدیث: ۹۰۷.

www.dawateislami.net

﴿30﴾...دھوکہ دھی

”دھوکہ دہی“ کی تَعرِیف

بُرائی کو دل میں چُھپا کر اچھائی ظاہِر کرنا **دھوکہ** ہے۔[1]

”دھوکہ دہی“ کی چند مِثالیں

٭ کسی چیز کا عیب چُھپا کر اس کو بیچنا ٭ اَصل بتا کر نَقل دے دینا ٭ خریدار سے چُھپا کر صحیح چیز کے ساتھ کچھ خراب چیز بھی ڈال دینا جیسا کہ بعض پھل فروش ایسا کرتے ہیں ٭ غَلَط بیانی کر کے کسی سے مال بٹورنا جیسا کہ پیشہ ور بھکاریوں کا طریقہ ہے ٭ وہ کھیل تماشے جن میں محض ہاتھ کی صفائی دِکھا کر دیکھنے والوں کو بے وقوف بنایا جاتا ہے وغیرہ۔

”دھوکہ“ کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام

(1): مسلمانوں کے ساتھ مَکْر یعنی دھوکہ بازی قطعاً حرام اور گُناہِ کبیرہ ہے جس کی سزا جہنَّم کا عذابِ عظیم ہے۔[2] (2): مَکْر و فریب اور ڈرا دھمکا کر کسی سے مال لینا قطعی حرام ہے۔[3] (3): حربی کافِر کا مال جو بغیر دھوکہ دہی کے ملے حلال ہے۔[4] (4): اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن ارشاد فرماتے ہیں: اعمال جس میں کچھ نہ ہوں جیسے آج کل کے بھانمتی (یعنی مداری) تماشے کرتے ہیں اس میں محض ہتھ پھیری ہوتی ہے۔ عُلَمائے کِرَام فرماتے ہیں: ”یہ بھی حرام ہے کہ اس میں دھوکا دینا ہے اور دھوکا دینا شریعت پسند نہیں فرماتی۔“ حدیث میں ہے:[5] ”مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا وہ ہم میں سے

1... تفسیر نعیمی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ:۹، ۱/ ۱۶۴۔ 2... جہنم کے خطرات، ص ۱۷۱، ملتقطًا۔
3... فتاویٰ رضویہ، ۱۹/ ۶۵۳۔ 4... مراٰۃ المناجیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام، دوسری فصل، ۱/ ۱۶۴۔
5... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۷۶۔

www.dawateislami.net

نہیں جو دھوکا دے۔"[1]

آیتِ مُبارکہ

اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَكَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ (پ۱۴، النحل، ۴۵)

ترجمۂ کنز الایمان: تو کیا جو لوگ بُرے مَکْر کرتے ہیں اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسادے یا انہیں وہاں سے عذاب آئے جہاں سے انہیں خبر نہ ہو۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ملعون (لعنت کیا گیا) ہے وہ شَخْص جس نے کسی مؤمن کو نقصان پہنچایا یادھوکہ دیا۔[2]

"دھوکہ دہی" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْض اسباب

(1): مال جمع کرنے کا لالچ (2): دوسروں کو بے وقوف بنا کر خُوش ہونا (3): بُری صحبت (4): خیانت کرنے کی عادت۔

"دھوکہ دہی" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

❁ اپنے دِل میں اِحترامِ مُسلِم کا جذبہ بیدار کیجئے، اس کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد اِلیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "اِحْتِرامِ مُسْلِم" کا مُطالَعہ مُفید ہے۔ ❁ مَکْر یعنی دھوکہ بازی کے دُنیوی و اُخْروِی نقصانات کو پیشِ نظر رکھئے، مثلاً دھوکہ باز سے سب لوگ دُور بھاگتے ہیں، کوئی ایسے شَخْص کے ساتھ میل جول اور خرید و فروخت وغیرہ مُعامَلات کرنا پسند نہیں کرتا مزید یہ کہ اس کام میں جہنَّم کی حقداری بھی ہے۔ ❁ قناعَت اِخْتیار کیجئے اور مال و دولت کا لالچ دِل سے دُور کر دیجئے کہ یہ

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: من غشنا فلیس منا، ص ۵۷، حدیث: ۱۶۴.

2 ... ترمذی، کتاب البر و الصلة، باب ما جاء فی الخیانة و الغش، ص ۴۷۵، حدیث: ۱۹۴۱.

www.dawateislami.net

بہت بُرا مَرض ہے۔ ۞ قبر کی تنگی و وَحشت اور قِیامت کی ہولناکیوں کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ الله! گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ۞ صِرف نیک، پرہیز گار عاشِقانِ رسول کی صحبت اِختیار کیجئے اور بُرے لوگوں سے ہمیشہ دُور رہیے۔

مَدَنی مشورہ: مکر یعنی دھوکہ بازی کے مُتَعلِّق جاننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1393 صفحات پر مشتمل کتاب "اِحیاءُ العُلُوم" جلد دُوم، صفحہ 289 تا 307 کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

کسی قوم سے خطرے کے وَقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہم تجھے دُشمنوں کے مُقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **نماز کے بعد حمد و ثناء و دُرُود شریف پڑھنے والے** سے فرمایا: "دُعا مانگ قبول کی جائے گی، سوال کر، دیا جائے گا۔"[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 ... ابو داود، کتاب الوتر، باب ما یقول الرجل اذا خاف قومًا، ص ۲۵۰، حدیث: ۱۵۳۷.

2 ... نسائی، کتاب السھو، باب التمجید والصلاۃ... الخ، ص ۲۲۰، حدیث: ۱۲۸۱.

www.dawateislami.net

﴿31﴾...ظُلْم

ظُلْم کی تَعرِیف

ہر وہ نُقصان اور آزار (تکلیف) جو بِلا اِجازتِ شَرْعی کسی کے دِین، عِزّت، جان، جِسْم، مال یا دل کو پہنچایا جائے **ظُلْم** ہے چاہے وہ نُقصان اور تکلیف قول کے ذریعے (یعنی کوئی بات کہہ کر) ہو یا فِعْل کے ذریعے (یعنی کسی عَمَل کی وجہ سے) ہو یا تَرْک کے ذریعے (مثلاً مزدور کو اس کی اُجرت دینے میں بِلا وجہ تاخیر کی)۔[1]

ظُلْم کی چند مِثالیں

❁ کسی کو قَتْل کر دینا ❁ مار پیٹ کرنا ❁ قَرض لے کر دبا لینا ❁ گالی دینا ❁ غیبت و چُغلی کرنا ❁ مَزدور کی اُجرت دبا لینا ❁ چوری ❁ ڈاکہ ❁ امانت میں خِیانت کرنا وغیرہ۔

”ظُلْم“ کے مُتعلِّق مختلف اَحکام

(1): ظُلْم شرعاً اور عقلاً حرام ہے، کسی حالت اور کسی صُورت میں جائز نہیں۔[2]

(2): جانور پر ظُلْم کرنا انسان پر ظُلْم کرنے سے زِیادہ گُناہ ہے کیونکہ انسان تو کسی سے اپنا دُکھ دَرْد کہہ سکتا ہے، بے زبان جانور کس سے کہے، اس کا اللہ کے سِوا فریاد سُننے والا کون ہے![3]

(3): (اگر کسی پر ظُلْم کیا تو بارگاہِ الٰہی میں صِرف توبہ کر لینا کافی نہیں بلکہ بندوں کے جو حُقُوق پامال کئے ہوں وہ بھی ادا کرنے ہوں گے مثلاً) جس کا مال دبایا ہے فَرض ہے کہ اُتنا مال اُسے دے، وہ نہ رہا ہو تو اُس کے وارِث کو دے، وہ بھی نہ ہو تو فقیر پر صدقہ کر دے، اس کے عِلاوہ کسی طرح

1... فتاوٰی رضویہ، ۲۴/ ۴۵۹، مفصلًا۔ 2... الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الاکراہ، ۲/ ۲۶۶۔

3... مراٰۃ المناجیح، کتاب النکاح، نفقات کا بیان، پہلی فصل، ۵/ ۱۶۲۔

www.dawateislami.net

اس مال سے سُبک دوش (یعنی بریُ الذِّمّہ) نہیں ہو سکتا اور جسے مال کے عِلاوہ کوئی اور ایذاء دِی ہو یا بُرا کہا ہو اس سے مُعافی مانگے یہاں تک کہ وہ مُعاف کر دے جس طرح ممکن ہو مُعافی لے، وہ نہ رہا ہو اور تھا مسلمان تو اس کے لئے صدقہ، تِلاوت اور نوافِل (وغیرہ نیک اَعمال) کا ثواب پہنچاتا رہے اور کافِر تھا تو (اسے اِیصالِ ثواب جائز نہیں، لہٰذا) اس کے عِلاوہ اور کوئی تدبیر نہیں کہ اپنے رَبّ کی طرف رُجوع اور توبہ واِستِغفار کرتا رہے، وہ مالِک و قادِر ہے۔[1]

آیتِ مُبارکہ

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾

(پ ۲۵، الشوریٰ: ۴۲)

ترجمۂ کنزالایمان: مُؤاخذہ تو انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظُلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں ان کے لئے دَرْد ناک عذاب ہے۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میری اُمّت میں مُفلِس وہ شخص ہے جو قِیامت کے دِن نماز، روزہ، زکوٰۃ تو لے کر آئے گا مگر ساتھ ہی کسی کو گالی بھی دی ہو گی، کسی کو تہمت لگائی ہو گی، اُس کا مالِ ناحق کھایا ہو گا، اِس کا خون بہایا ہو گا، اُس کو مارا ہو گا تو اس کی نیکیوں میں سے کچھ اِس مَظلُوم کو دے دی جائیں گی اور کچھ اُس مَظلُوم کو پھر اگر اِس کے ذِمّے جو حُقُوق تھے ان کی ادائیگی سے پہلے اس کی نیکیاں خَتْم ہو جائیں تو ان (یعنی مَظلُوموں) کے گُناہ لے کر اِس (یعنی ظالم) پر ڈالے جائیں گے پھر اس (ظالم) شخص کو جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔[2]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۴ / ۳۷۹، بتغیر قلیل.

2 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم، ص ۱۰۰۰، حدیث: ۲۵۸۱.

www.dawateislami.net

”ظُلْم“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اسباب

(1): غُصَّہ (2): لڑائی جھگڑا (3): مال و دَولت کی حِرْص (4): جہالت (5): بُغض و کینہ یعنی دل میں کسی کے خِلَاف بغیر کسی شَرْعی وجہ کے نفرت اور دشمنی رکھنا وغیرہ۔

”ظُلْم“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

❁ قرآن و حدیث میں ذِکر کئے گئے ظُلْم کے ہولناک عذابات کا مُطالَعَہ کیجئے اور اپنے نازُک بدن پر غور کیجئے کہ ظُلْم کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ❁ غصّے میں آکر کسی کی حق تَلَفی کرنے کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرایئے کہ اگر میں غصّے میں آکر حق تَلَفی کروں گا تو گنہگار اور جہنَّم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گُناہ کے ذریعے غصّہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جہنَّم میں ایک دروازہ ہے اس سے وُہی داخِل ہوں گے جن کا غصّہ کسی گُناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔[1] ❁ موت اور قَبْر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے اس سے دِل نرم ہوگا اور دوسروں کی حق تَلَفی اور ظُلْم کرنے سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔

مَدَنی مشورہ: ظُلْم کرنے کے دُنیَوی و اُخْرَوِی نقصانات اور اس بارے میں تفصیلی مَعْلُومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **”ظُلْم کا انجام“** اور مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب ”تکلیف نہ دیجئے“ کا مُطالعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

سَخْت خطرے کے وَقْت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

---

1 ...مسند الفردوس، ۱/ ۲۰۵، حدیث: ۷۸۴.

www.dawateislami.net

ترجمہ: اِلٰہی! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جِبْرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام) نے مجھ سے عَرض کی کہ اللہ پاک فرماتا ہے: "اے **مُحَمَّد**! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمَّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں!"[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿32﴾...فَرض عِلْم نہ سیکھنا

ہر شَخْص پر اس کی حالتِ مَوْجُودہ کے مسئلے سِیکھنا فرضِ عین ہے[3] اور اس کو تَرک کرنا (یعنی مَوْجُودہ حالت کے مُطابِق ضرورت کے مسئلے نہ سیکھنا) گُناہ ہے۔

وضاحت

عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کے تَعَلُّق سے سب سے پہلا اور اہم ترین فَرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا عِلْم حاصِل کرے جس سے آدمی صحیح العقیدہ سنی بنتا ہے اور اِنکار و مُخالَفت سے کافِر یا گمراہ ہو جاتا ہے، اس کے بعد نماز کے مسائل یعنی اس کے فرائض اور شرائط اور نماز توڑنے والی چیزوں کا عِلْم حاصِل کرے تاکہ نماز صحیح طور پر ادا کر سکے پھر جب رَمَضانُ الْمُبارَک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، صاحِبِ اِستِطَاعَت ہو جائے تو حج کے

1... مسند امام احمد، ۶/۵، حدیث: ۱۱۲۸۸ و مدنی پنج سورہ، ص۲۲۱.

2... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ...الخ، ص۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۲.

3... فتاوٰی رضویہ، ۲۳/ ۶۲۴، ملتقطًا.

www.dawateislami.net

مسائل، نِکاح کرنا چاہے تو اس کے ضروری مسائل، تاجِر ہو تو خرید و فروخت کے مسائل، مُلازِم بننے اور مُلازِم رکھنے والے پر اِجارہ کے مسائل الغرض ہر مسلمان عاقِل وبالغ مرد وعورت پر اس کی موجودہ حالت کے مُطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے[1] اور اگر اس کو یہ ضروری مسئلے معلوم نہیں اور نہ ان کو سیکھنے کی کوشش کرے تو فرض عُلوم نہ سیکھنے کی وجہ سے گنہگار ہو گا۔

”فرضِ عِلم نہ سیکھنے“ کے مُتعلِّق مختلف اَحکام

(1): حَسبِ حال (یعنی اپنی مَوجُودہ حالت کے مُطابق) فَرض عُلوم نہ جاننا گُناہ اور نہ جاننے کے سبب گُناہ کر گزرنا گُناہ در گُناہ وحرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] (2): دِین کے ضروری عُلوم سے غافِل ہو کر دُنیوی عُلوم میں مَشغُول ہونا حرام ہے۔[3] (3): جو شخص دِین کے ضروری عُلوم سے فراغت پا کر ایسے دُنیوی عُلوم پڑھے جن میں کوئی بات خِلافِ شرع نہ ہو تو یہ ایک مُباح کام ہو گا جبکہ اس کے سبب کسی واجبِ شرعی میں خلل نہ پڑے۔[4]

آیتِ مُبارکہ

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۟ (پ۲۳، الزمر: ۹)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان نصیحت تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو عِلم حاصِل نہ کرے اور اس کے لئے بھی ہلاکت ہے

1... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۲۳ و ۶۲۴، ماخوذاً۔
2... نیکی کی دعوت، ص ۱۳۷۔
3... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۴۸، ملخصاً۔
4... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۴۸، ملخصاً۔

www.dawateislami.net

جو عِلْم حاصِل کرے پھر اس پر عمل نہ کرے۔[1]

"فَرْض عِلْم نہ سیکھنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْض اَسْبَاب

(1): شیطان (کہ یہ جس قَدَر دُشمنی عِلْم سے رکھتا ہے اور کسی چیز سے نہیں رکھتا اور سب سے زِیادہ وَسوَسے بھی عِلْم سے روکنے کے لئے دِل میں ڈالتا ہے)۔[2] (2): مال و دولت کی حِرْص (ہر وَقْت مال جمع کرتے رہنے کا مذموم جذبہ بھی عِلْم حاصِل کرنے کی راہ میں بہت بڑی رُکاوٹ ہے)۔[3] (3): جہالت (کہ بَعْض لوگوں کو پتا ہی نہیں ہوتا کہ ان پر کن کن چیزوں کا عِلْم سیکھنا فَرْض ہے)۔ (4): موبائل فون، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا (عِلْم سیکھنے سے دُور کرنے میں ان چیزوں کا بھی بڑا کردار ہے کہ لوگ ان چیزوں کے غیر ضروری اور حد سے زیادہ اِسْتِعْمال میں پڑ کر اپنا قیمتی وَقْت فُضُولیات کی نذر کر رہے ہیں) (5): سُستی و لاپرواہی۔

عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کے لئے

❁ عِلْمِ دین سیکھنے کے فضائل پڑھیے، خاص طور پر اس تَعَلُّق سے بُزُرگانِ دین کے واقعات کا مُطَالَعہ کیجئے کہ انہوں نے کیسی کیسی مشکلات اور پریشانیوں کے باوجود عِلْم حاصِل کیا، اِنْ شَآءَ اللّٰہ! عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا جذبہ بیدار ہو گا۔ ❁ قناعَت اِخْتِیار کیجئے اور مال و دولت کی مذموم حِرْص سے پیچھا چُھڑائیے۔ ❁ عاشِقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ساتھ ہر دم وابستہ رہیے، مدنی مُذاکرے دیکھتے رہیے، ہفتہ وار اجتماعات میں شرکت کیجئے، عاشِقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر کیجئے بلکہ کوشش کر کے فیضانِ فَرْض عُلُوم کورس کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ! بہت سارے فَرْض عُلُوم سیکھ جائیں گے اور مزید عِلْمِ دِین

---

1 ... کنز العمال، حرف العین، کتاب العلم، قسم الاقوال، الباب الثانی، الجزء العاشر، ۵/۸۶، حدیث: ۲۹۰۳۶.
2 ... فیضانِ علم و علماء، ص ۲۳، بتغیر قلیل. 3 ... فیضانِ علم و علماء، ص ۲۶، ماخوذاً.

www.dawateislami.net

حاصِل کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہو گا۔ ۞ دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والا 30 روزہ اِعْتِکاف کر لیجئے کہ اس میں بھی بہت سارے فَرض عُلُوم سِکھائے جاتے ہیں۔ ۞ مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والی اور دیگر صحیح العقیدہ سنی عُلَما کی کُتُب ورَسائل کا مُطالَعہ کرتے رہیے۔ ۞ درسِ نظامی کر لیجئے۔

مدنی مشورہ: عِلْمِ دین کے فَضائل اور اس کے بارے میں مُفید ترین مَعْلُومات حاصِل کرنے کے لئے دَعْوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''اِحیاءُ العُلُوم'' جلد اَوّل، صفحہ 42 تا 300 اور دو۲ رسائل ''فیضانِ عِلْم وعُلَماء'' اور ''شوقِ عِلْمِ دین'' کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

زبان کی لُکْنَت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (پ١٦، طه: ٢٥-٢٨)

ترجمۂ کنزالایمان: اے میرے رَبّ میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گِرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں نازِل فرماتا ہے، دس گُناہ مٹاتا ہے اور دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 ...نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ...الخ، ص٢٢٢، حدیث: ١٢٩٤.

www.dawateislami.net

﴿33﴾... مایُوسی

”مایوسی“ کی تَعْرِیف

اللہ پاک کے فَضْل و رَحْمت نہ ملنے کو یاد کرنا اور دل میں اس کی اُمّید نہ رکھنا **مایُوسی** ہے۔[1]

”مایوسی“ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): رَحْمتِ الٰہی سے مایوسی کبیرہ گُناہ[2] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): بَعْض اوقات مختلف آفات، دُنیاوی مُعامَلات یا بیماری کے مُعالَجات واَخراجات وغیرہ کے سلسلے میں آدمی ہمت ہار کر مایوس ہو جاتا ہے اِس طرح کی مایوسی کُفر نہیں۔ رَحْمت سے مایوسی کے کُفر ہونے کی صورتیں یہ ہیں: **اللہ پاک کو قادِر نہ سمجھے یا اللہ تَعَالٰی کو عالم نہ سمجھے یا اللہ تَعَالٰی کو بخیل سمجھے۔**[3]

آیتِ مُبارَکہ

وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ (پ ۱۳، یوسف: ۸۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اور **اللہ** کی رَحمت سے نااُمّید نہ ہو بے شک **اللہ** کی رَحمت سے نااُمّید نہیں ہوتے مگر کافِر لوگ۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سُوال کیا گیا کہ کبیرہ گُناہ کون سے ہیں؟ اِرشاد

---

1 ... منہاج العابدین، العقبۃ الخامسۃ: عقبۃ البواعث، ص ۳۰۸.

2 ... الزواجر، الباب الاول فی الکبائر الباطنۃ ومایتبعھا، الکبیرۃ الحادیۃ والثانیۃ والاربعون، سوء الظن باللہ تعالٰی والقنوط من رحمتہ، ۱/۱۶۳ و صراط الجنان، پ ۲۴، الزمر، تحت الآیۃ: ۵۳، ۸/۴۸۹، ملخصًا.

3 ... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۴۸۳.

www.dawateislami.net

فرمایا: ”اللہ پاک کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، اس کی رَحْمت سے مایوس ہونا اور اس کی خُفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا اور یہی سب سے بڑا گُناہ ہے۔“[1]

”مایوسی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْض اَسْباب

(1): جہالت (2): دوسروں کی پُر آسائش زندگی پر نظر رکھنا (اس سے اِحْساسِ مَحْرومی پیدا ہوتا ہے جو رَحْمتِ اِلٰہی سے مایوسی کی طرف لے جاتا ہے) (3): بے صبری (4): بُری صحبت (یعنی ایسے دنیادار لوگوں کی صحبت اِخْتِیار کرنا جو خود مایوسی کا شِکار ہوں) (5): صِرْف دُنیوی مُراعات اور خوش حالی پر نظر رکھنا۔

”مایوسی“ کے گُناہ سے بچنے کے لئے

۞ قرآن وحدیث کا عِلْم حاصِل کیجئے، جہنّم میں لے جانے والے اَعْمال اور ان پر ملنے والے عذابات پر غور وفِکْر کیجئے تا کہ دل میں خوفِ آخرت پیدا ہو، جنت میں لے جانے والے اَعْمال اور ان پر ملنے والے عظیم اجر وثواب پر نظر رکھئے تا کہ اللہ پاک کی رَحْمتِ کامِلہ پر یقین مزید پختہ ہو اور مایوسی دُور بھاگ جائے۔ ۞ دوسروں پر نظر رکھنے کے بجائے اپنے اوپر اللہ پاک کے بے شُمار اِحْسانات اور نعمتوں کو یاد کیجئے اور شکر ادا کیجئے نیز اس بات پر غور کیجئے کہ دنیا میں جس کے پاس جتنا زیادہ مال ہو گا آخرت میں اسے اتنا ہی زِیادہ حِساب بھی دینا ہو گا۔ ۞ مصیبتوں پر صَبْر کرنے کی عادت ڈالئے اور اس بات پر غور کیجئے کہ بے صبری اور شکوہ وشِکایت سے مُصِیبت دُور نہیں ہوتی بلکہ صَبْر کے ذریعے ہاتھ آنے والا ثواب بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ ۞ تکالیف اور مصائب پر صَبْر کرنے کے اُخْروی اِنْعامات پر نظر رکھئے۔ ۞ سُنّتوں کے پابند، نیک پرہیز گار عاشِقانِ رسول کی صحبت اِخْتِیار کیجئے اور بُری صحبت سے دُور ہو جائیے۔

---

1 ...تفسیر ابن ابی حاتم، پ۵، النساء، تحت الآیۃ: ۳۱، ۳/۱۸، حدیث: ۵۲۴۴۔

www.dawateislami.net

❁ باوُضو رہنے کی عادت ڈالئے اور روزے رکھیے، شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ذِہنی دباؤ یعنی ٹینشن اور مایوسی کا ایک رُوحانی عِلاج وُضو اور روزہ بھی ہے،[1] نیز روزے سے جسمانی کھچاؤ، ذہنی ڈپریشن اور نفسیاتی اَمراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔[2]

مَدَنی مشورہ: مایوسی دُور کرنے اور رَحمتِ اِلٰہی پر یقین مزید پختہ کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب "اِحیاءُ العُلُوم" جلد4، صفحہ 413 تا 451 اور "152 رَحمت بھری حِکایات" کا مُطالعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

عِیادت کرتے وَقت کی دُعا

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰه

ترجمہ: کوئی حرج کی بات نہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰه یہ مرض گُناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔[3]

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

ترجمہ: میں عظمت والے اللّٰہ پاک سے سُوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالِک ہے کہ وہ تجھے شِفا دے۔[4]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرودِ پاک پڑھے

---

1 ... خودکشی کا علاج، ص ۶۴۔ 2 ... خودکشی کا علاج، ص ۶۵۔

3 ... بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام، ص ۹۱۹، حدیث: ۳۶۱۶۔

4 ... سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ، ص ۵۰۲، حدیث: ۳۱۰۶۔

www.dawateislami.net

قِیامت کے دن میں اس سے مُصافَحہ کروں گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(34)...جُوا (Gambling)

"جُوئے (Gambling)" کی تَعرِیف

ہر وہ کھیل جس میں یہ شرط ہو کہ مَغلُوب (یعنی ناکام ہونے والے) کی کوئی چیز غالِب (یعنی کامیاب ہونے والے) کو دی جائے گی، وہ **جُوا** ہے۔[2]

"جُوئے" کی مِثالیں

۞ مختلف کھیل مثلاً گُھڑ دوڑ، کرکٹ، کَیرم، بِلیرڈ، تاش، شطرنج وغیرہ دو۲ طرفہ شرط لگا کر کھیلے جاتے ہیں کہ ہارنے والا جیتنے والے کو اتنی رقم یا فُلاں چیز دے گا یہ بھی جُوا ہے ۞ گھروں یا دفتروں میں چھوٹی موٹی باتوں پر جو اس طرح کی شرطیں لگتی ہیں کہ اگر میری بات دُرُست نکلی تو تم کھانا کِھلاؤ گے اور اگر تمہاری بات سچ نکلی تو میں کھانا کِھلاؤں گا ۞ آج کَل موبائل پر کمپنی کو میسج (Message) کرنے پر ایک مَخصُوص رَقَم کٹتی ہے اور اس پر بھی اِنْعامات رکھے جاتے ہیں یہ سب جُوئے میں داخِل ہیں۔

"جُوئے" کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام

(1): جُوا کھیلنا حرام ہے۔[3] (2): اسی طرح جُوا کا اڈہ چلانا، جُوئے کے آلات بیچنا خریدنا سب حرام اور جہنَّم میں لے جانے والے کام ہیں۔[4] (3): جُوا کھیلنے والا اگر نادِم ہوا تو اُس کو

---

1 ... القربة الی رب العلمین، باب صفة الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، ص ۹۱، حدیث: ۹۰۔

2 ... التعریفات، باب القاف، القاف مع المیم، ص ۲۰۹۔ 3 ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۸۵، ملتقطاً۔

4 ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۸۵، ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

چاہئے کہ بارگاہِ الٰہی میں سچی توبہ کرے مگر جو کچھ مال جیتا ہے وہ بدستور حرام ہی رہے گا،[1] اس ضِمن میں رہنمائی کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: جس قَدر مال جُوئے میں کمایا مَحض حرام ہے۔ اور اس سے بَراءَت (یعنی نَجات) کی یِہی صورت ہے کہ جس جس سے جتنا جتنا مال جیتا ہے اُسے واپَس دے یا جیسے بنے اُسے راضی کر کے مُعاف کرا لے۔ وہ نہ ہو تو اُس کے وارِثوں کو واپَس دے، یا اُن میں جو عاقِل بالغ ہوں ان کا حِصّہ اُن کی رِضامندی سے مُعاف کرا لے۔ باقیوں کا حِصّہ ضَرور انہیں دے کہ اِس کی مُعافی ممکن نہیں، اور جن لوگوں کا پتا کسی طرح نہ چلے، نہ اُن کا، نہ اُن کے وَرَثہ کا، اُن سے جس قَدر جیتا تھا اُن کی نیّت سے خیرات کر دے۔[2]

آیتِ مُبارَکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ (پ۷، المائدۃ: ۹۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو شراب اور جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو اِن سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جس نے نَرْدشِیر (جُوا کھیلنے کا آلہ) سے کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خِنْزِیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔[3]

جُوا کھیلنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے اَسباب

(1): جُوا کھیلنے والے لوگوں کے پاس اُٹھنا بیٹھنا (2): جہالت (بَعض اوقات مَعْلُومات نہ

---

1 ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۹۰۔ 2 ... فتاویٰ رضویہ، ۱۹/۶۵۱، ملتقطاً۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب اللعب بالنرد، ص ۶۰۴، حدیث: ۳۷۶۳۔

www.dawateislami.net

ہونے کی وجہ سے آدمی جُوئے کی کسی صورت میں مبتلا ہو جاتا ہے) (3): گیم کلب **(Game club)** میں جانا (ایسی جگہوں پر جُوئے بازی عام پائی جاتی ہے اور دوسروں کی دیکھا دیکھی خود بھی اس گُناہ میں مبتلا ہونے کا اِحتمال ہوتا ہے)۔

جُوا کھیلنے سے بچنے کے لئے

(1): بُرے لوگوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہئے اور سُنَّتوں کے پابند ایسے نیک پرہیز گار اسلامی بھائیوں کی صحبت اِختیار کیجئے جن کے پاس بیٹھنے سے فِکرِ آخِرت پیدا ہو، گُناہوں سے نفرت ہو اور نیکیاں کرنے کا ذِہن بنے۔(2): جُوا کھیلنے کے نقصانات پر غور کیجئے مثلاً اس کی وجہ سے قیمتی چیزیں اور جائیداد ہاتھ سے نکل جاتی ہیں، جُواری کو اور اس کے گھر والوں کو محلے میں بہت ذِلَّت اُٹھانی پڑتی ہے۔

مَدَنی مشورہ: جُوئے کے مُتَعَلِّق مزید مَعلُومات کے لئے شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"غیبت کی تباہ کاریاں"** صفحہ نمبر 184 تا 191 کا مُطالعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

اِفطار کے وَقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رِزق سے اِفطار کیا۔[1]

1 ... ابو داود، کتاب الصوم، باب القول عند الافطار، ص۳۷۸، حدیث: ۲۳۵۸ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۱۴.

www.dawateislami.net

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وَقْت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(35)...حرام مال

"حرام مال" کی تعرِیف

جو مال حرام ذریعے سے حاصِل کیا جائے وہ **حرام مال** ہے۔[2]

"حرام مال" کی چند مِثالیں

❁ غَصَب، چوری، ڈاکہ، رِشْوَت اور جوئے کے ذریعے حاصِل کیا ہوا مال ❁ سُود ❁ بھتہ خوری اور پرچیاں بھیج کر ہِراساں (خوفزدہ) کر کے وُصُول کیا ہوا مال ❁ ناچ گانا، زِنا اور شراب کی کمائی ❁ داڑھی مونڈنا وغیرہ حرام کاموں کی اُجْرت وغیرہ۔

"حرام مال" کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکام

(1): حرام ذریعے سے مال حاصِل کرنا گُناہ اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔(2): جس کا لینا حرام ہے، دینا بھی حرام ہے (مثلاً سود لینا حرام ہے دینا بھی حرام ہے، رشوت لینا حرام ہے دینا بھی حرام ہے وغیرہ)۔[3] (3): مالِ حرام میں سے کوئی پیسہ اپنے کھانے، پہننے یا کسی اور مَصْرَف (یعنی

---

1 ...الترغیب فی فضائل الاعمال، باب مختصر من صلاۃ...الخ، ص ١٤، حدیث: ١٩.

2 ...الحدیقۃ الندیۃ، الصنف السادس فی آفات البطن ومفاسدہ، ٥/ ١٦.
مراٰۃ المناجیح، تجارتوں کا بیان، دوسری فصل، ۴/ ۲۳۳، بتقدم وتاخر.

3 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۱۱۴.

www.dawateislami.net

کام) میں لگانا حرام ہے۔[1] (4): حرام روپیہ کسی کام میں لگانا اصلاً (یعنی بالکل) جائز نہیں، نہ نیک کام (مثلاً مَسْجِد و مدرسہ وغیرہ کی تعمیر) میں لگا سکتے ہیں نہ کسی اور کام (مثلاً خرید و فروخت وغیرہ) میں۔[2] (5): زبانی توبہ سے حرام مال پاک نہیں ہو سکتا بلکہ توبہ کے لئے شَرْط ہے کہ جس جس سے لیا ہے واپس دے وہ (زندہ) نہ رہے ہوں تو ان کے وارِثوں کو دے (اگر اَصْل مالِک یا اس کے وارِثوں کا) پتا نہ چلے تو اتنا مال (بِلانِیّتِ ثواب) صدقہ کر دے اس کے عِلاوہ (کوئی طریقہ مالِ حرام کے) گُناہ سے براءَت (یعنی چھٹکارے) کا نہیں۔[3] (6): اسے (یعنی حرام مال کو) خیرات کر کے جیسا پاک مال پر ثواب ملتا ہے اس کی اُمّید رکھے تو سَخْت حرام ہے بلکہ فُقَہا نے کُفر لکھا ہے، ہاں! وہ جو شرع نے حکم دیا کہ حقدار (یعنی جس کا مال ہے وہ یا وہ نہ رہا ہو تو اس کا وارِث اور وہ بھی) نہ ملے تو فقیر پر تَصَدُّق (خیرات) کر دے اس حکم کو مانا تو اس پر (یعنی حکمِ شریعت پر عَمَل کرنے پر) ثواب کی اُمّید کر سکتا ہے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (پ۵، النسآء: ۲۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔

اس آیت میں باطِل (یعنی ناحق) طریقے سے مُراد (ہر) وہ طریقہ ہے جس سے مال حاصِل کرنا شریعت نے حرام قرار دیا ہے۔[5]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

بندہ حرام ذریعے سے جو مال کمائے اگر اسے خَرْچ کرے گا تو اُس میں برکت نہ ہو گی

1... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۵۶۱، بتغیر قلیل 2... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۵۸۰، ملخصًا۔
3... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۵۴۴، بتغیر قلیل۔ 4... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۵۸۰۔
5... صراط الجنان، پ۵، النساء، تحت الآیۃ:۲۹، ۲/ ۱۸۲۔

www.dawateislami.net

اور اگر صدقہ کرے گا تو وہ مقبول نہیں ہو گا اور اگر اُس کو اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر مَر جائے گا تو وہ اس کے لئے جہنَّم میں جانے کا سامان ہے، بے شک اللہ پاک بُرائی سے بُرائی کو نہیں مِٹاتا ہاں نیکی سے بُرائی کو مِٹا دیتا ہے۔[1]

"حرام مال" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): عِلْمِ دین کی کمی (کہ خرید و فروخت کے شَرْعی اَحْکام نہ جاننے کے سبب ایک تعداد ہے جو نہ چاہتے ہوئے بھی حرام میں جا پڑتی ہے) (2): مال و دولت کی حِرْص (3): دُنیا کی مَحَبَّت (4): راتوں رات امیر بننے کی خواہش (5): مُفْت خوری کی عادَت اور کام کاج سے دُور بھاگنا (6): بُری صحبت (جیسے جُوا کھیلنے والوں کے پاس اٹھنے بیٹھنے والا خود بھی جُوا کھیلنے میں مبتلا ہو جاتا ہے)۔

"حرام مال" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

۞ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے، بالخُصُوص خرید و فروخت اور کسبِ مَعاش کے مُتَعلِّق ضروری اَحْکام و مسائل سیکھ لیجئے۔ ۞ موت اور قَبْر و آخِرَت کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ! دِل سے مال اور دُنیا کی مَحَبَّت نکلے گی اور نیکیاں کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ۞ جہنَّم کے ہولناک عذابات کا مُطالَعہ کیجئے اور اپنے نازُک بدن پر غور کیجئے کہ اگر کسبِ حرام کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ۞ کسبِ حلال کے فضائل اور حرام مال کے نقصانات کو پیشِ نظر رکھئے۔ ۞ توکُّل اِخْتِیار کیجئے نیز یہ بات اچھی طرح ذِہن میں بِٹھا لیجئے کہ کسی کی قسمت میں جتنا رِزْق ملنا لکھا ہو وہ اسے مِل کر رہتا ہے اور نہ کبھی کسی کو مُقَدَّر سے کم ملتا ہے نہ زِیادہ، لہٰذا عَقْلمند وہی ہے جو اپنے حصے کا رِزْق حلال طریقے سے حاصِل کرے۔ ۞ نیک پرہیز گار عاشِقانِ رسول کی صحبت اِخْتِیار کیجئے اور بُرے لوگوں سے ہمیشہ دُور رہیے۔

---

1 ...مسند امام احمد، ۲/ ۵۰۵، حدیث: ۳۷۴۴.

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ: خرید و فروخت اور مُلازَمت کے مُتَعَلِّق تفصیلی اَحکام جاننے کے لئے دعوتِ اِسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب ”**بہارِ شریعت**“ حصہ 11 اور شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد اِلیاس عطّار قادِری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا رِسالہ ”**حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول**“ کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

کُفْر و فَقْر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

ترجمہ: اے اللہ! میں کُفر، فَقْر اور عذابِ قَبْر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے دن اور رات میں میری طرف شَوق و مَحبَّت کی وجہ سے تین۳ تین۳ مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گُناہ بَخْش دے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿36﴾... ناحق یتیم کا مال کھانا

”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کا معنیٰ

وہ نابالغ بچہ یا بچی جس کا والِد فوت ہو گیا ہے اس کے مال و جائیداد پر قبضہ کرلینا یا بِغیر

1 ... نسائی، کتاب السھو، باب التعوذ فی دبر الصلاۃ، ص ۲۳۱، حدیث: ۱۳۴۴ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۲۲.

2 ... معجم کبیر، ۸/۶۹، حدیث: ۱۵۳۱۶.

www.dawateislami.net

اِجازَتِ شَرعِیَّہ کے کسی طرح کے اِستِعمال میں لانا **ناحق یتیم کا مال کھانا** کہلائے گا۔

''ناحق یتیم کا مال کھانے'' کی مختلف صورتیں اور مِثالیں

❁ یتیم کا مال غَصب کر لینا یعنی چھین لینا ❁ اپنا گھٹیا مال دے کر اس کا عُمدہ مال لے لینا ❁ یتیم کے مال سے نیاز، فاتحہ خیرات کرنا وغیرہ۔

''ناحق یتیم کا مال کھانے'' کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): یتیموں کا مال ناحق لینا سخت تر کبیرہ (گُناہ) ہے۔[1] (2): کوئی شخص فوت ہو اور اس کے وُرَثاء میں یتیم بچے بھی ہوں تو (یتیم کا حِصّہ الگ کرنے سے پہلے) اس ترکے سے تیجہ، چالیسواں، نیاز، فاتحہ اور خیرات کرنا سب حرام ہے اور لوگوں کا یتیموں کے مال والی اُس نیاز، فاتحہ کے کھانے کو کھانا بھی حرام ہے[2] (3): یتیم کو تحفہ دے سکتے ہیں مگر اس کا تحفہ لے نہیں سکتے۔[3] (4): جس نے یتیم کا مال کھایا وہ ظنِّ غالِب کا اِعتِبار کرتے ہوئے اتنا مال اُن کو لوٹائے اور ساتھ میں ان سے مُعافی بھی مانگے۔ یاد رہے کہ ''یتیموں کا حق کسی کے مُعاف کئے مُعاف نہیں ہو سکتا بلکہ خود یتیم بھی مُعاف نہیں کر سکتے نہ اُن کی مُعافی کا کچھ اِعتِبار ہے۔ ہاں! یتیم بالغ ہونے کے بعد مُعاف کرے تو اس وَقت مُعاف ہو سکے گا۔''[4]

آیتِ مُبارکہ

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا | ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو یتیموں کا مال ناحق

1... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۴۹۶. 2... صراط الجنان، پ ۴، النسآء، تحت الآیۃ: ۲، ۲/ ۱۴۳.
3... صراط الجنان، پ ۴، النسآء، تحت الآیۃ: ۲، ۲/ ۱۴۲. 4... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۴۹۶، ملتقطًا.

www.dawateislami.net

اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًاؕ وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۠ (۱۰) (پ ٤، النسآء: ۱۰)

کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نِری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دَم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے (بھڑکتی آگ) میں جائیں گے۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یتیم کا مال ظلماً کھانے والا قیامت کے روز اس طرح اُٹھے گا کہ اس کے منہ، کان، ناک اور آنکھوں سے آگ کا شعلہ نکلتا ہو گا جو اسے دیکھے گا پہچان لے گا کہ یہ یتیم کا مال ناحق کھانے والا ہے۔[1]

”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): لالچ (2): عِلمِ دِین کی کمی (بَعض اَوقات یتیم کا مال کھانے سے بچنے کا ذِہن بھی ہوتا ہے لیکن شَرعی مَعلُومات نہ ہونے کی وجہ سے لوگ اس گُناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں جیسے یتیم وارِث مَوجُود ہو تو اس کے حصّے سے مَیِّت کا تیجہ، چالیسواں کرنا وغیرہ)

”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

❁ مَوت اور قَبر و آخِرت کو یاد کیا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه! مال و دولت کی حِرص خَتم ہو گی اور آخِرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ❁ ہر مسلمان بِالخُصُوص وہ شَخص جس کی پَروَرِش میں کوئی یتیم ہو وہ یتیم کے مُتَعلّق ضروری مسائل سیکھے تاکہ جہالت کی وجہ سے ناحق یتیم کا مال کھانے کے گُناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ ❁ ”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کے عذابات پڑھئے اور سنئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه! دل میں خوفِ خُدا پیدا ہو گا، گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا

1 ...تفسیرِ طبری، پ ٤، النسآء، تحت الآیۃ: ۱۰، ۳/ ٦١٥.

www.dawateislami.net

ذِہن بنے گا۔

مَدَنی مشورہ: ناحق یتیم کا مال کھانے کے مُتَعَلِّق مزید مَعْلُومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رِسالہ "یتیم کسے کہتے ہیں؟"، صفحہ 2 تا 13 کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تَعْزِیَت کرتے وَقْت کی دُعا

اِنَّ لِلّٰہِ مَاۤ اَخَذَ وَلَہٗ مَاۤ اَعْطٰی وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ترجمہ: بے شک اللہ پاک ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دِیا ہے اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں مِیعاد مُقَرَّر ہے پس چاہیے کہ تو صَبْر کرے اور ثواب کی اُمّید رکھے۔ [1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔** [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿37﴾...چوری

چوری کی تَعْرِیف

چوری یہ ہے کہ دوسرے کا مال چُھپا کر ناحق لے لیا جائے۔ [3]

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعذب المیت ... الخ، ص ۳۶۴، حدیث: ۱۲۸۴.

2 ... معجم کبیر، ۲/ ۲۱۱، حدیث: ۲۶۶۳. 3 ... بہارِ شریعت، چوری کی حد کا بیان، حصہ ۹، ۲/ ۴۱۳.

www.dawateislami.net

"چوری" کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام

(1): چوری کرنا گُناہِ کبیرہ، حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] (2): چوری سے حاصِل کئے ہوئے مال کو خرید و فروخت وغیرہ کے کسی کام میں لگانا حرامِ قطعی ہے۔[2] (3): اس کو حاصِل کرنے والا اس کا بالکل مالِک نہیں بنتا اور اس مال کے لئے شرعاً فرض ہے کہ جس کا ہے اُسی کو لوٹا دیا جائے وہ نہ رہا ہو تو وارِثوں کو دے اور اِن کا بھی پتا نہ چلے تو بِلانِیَّتِ ثواب (یعنی ثواب کی نیت کئے بغیر) فقیر پر خیرات کر دے۔[3]

آیتِ مُبارکہ

وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾

(پ۶، المآئدۃ: ۳۸-۳۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو ان کے کیے کا بدلہ اللّٰہ کی طرف سے سزا اور اللّٰہ غالِب حکمت والا ہے تو جو اپنے ظُلم کے بعد توبہ کرے اور سنْوَر جائے تو اللّٰہ اپنی مِہر (رَحمت) سے اس پر رُجوع فرمائے گا بے شک اللّٰہ بخشنے والا مہربان ہے۔

نوٹ: واضح رہے کہ حُدُود و تَعزِیر کے مسائل میں عَوامُ النَّاس کو قانون ہاتھ میں لینے کی شرعاً اِجازت نہیں۔[4]

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میں نے جہنَّم میں ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ٹیڑھی لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں

---

1 ... جہنَّم کے خطرات، ص۳۸، بتغیر قلیل۔ 2 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۵۵۱، ماخوذًا۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۵۵۱، ماخوذًا۔ 4 ... صراط الجنان، پ۶، المآئدہ، تحت الآیۃ: ۳۸، ۲/۴۲۹۔

www.dawateislami.net

چُراتا، جب لوگ اُسے چوری کرتا دیکھ لیتے تو کہتا: میں چور نہیں ہوں، یہ سامان میری ٹیڑھی لاٹھی میں اٹک گیا تھا۔ وہ آگ میں اپنی ٹیڑھی لاٹھی پر ٹیک لگائے یہ کہہ رہا تھا: میں ٹیڑھی لاٹھی والا چور ہوں۔[1]

"چوری" کے گُنَاہ میں مبتلا ہونے کے اَسبَاب

(1): اچھی تربیت نہ ہونا (شُروع سے ہی اگر بچوں کی اچھی تربیت پر توجُّہ نہ دی جائے تو اُن کے چوری وغیرہ بُرائیوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے)۔ (2): لالچ (3): نشے کی عادت (اس بُری عادت کے شِکار لوگ بھی اپنا نشہ پورا کرنے کے لئے جب اور کوئی صورت نظر نہیں آتی تو چوریاں کرنے لگتے ہیں)۔

"چوری" کے گُنَاہ میں پڑنے سے بچنے کے لئے

(1): انجام کو پیشِ نظر رکھئے کہ چوری دنیا و آخرت میں کس قدر تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے مثلاً چوری کرنے والے کو ملکی قانون کے مُطابِق تکلیف دہ سزا بھگتنا پڑتی ہے، محلے والوں اور رشتے داروں میں اسے اور اس کے گھر والوں کو سَخت ذِلّت و رُسوائی کا سامنا ہوتا ہے اور چوری کرنے والا خود کو جہنَّم کے دردناک عذاب کا حق دار بناتا ہے۔ (2): رِزْقِ حلال کمانے کے فضائل اور حرام روزی کی تباہ کاریوں پر غور کیجئے، مُکَاشَفَةُ الْقُلُوب میں ہے: آدمی کے پیٹ میں جب لقمۂ حرام پڑا تو زمین و آسمان کا ہر فرشتہ اُس پر لعنت کرے گا جب تک اس کے پیٹ میں رہے گا اور اگر اسی حالت میں (یعنی پیٹ میں حرام لقمے کی مَوجُودگی میں) موت آگئی تو داخِلِ جہنَّم ہو گا۔[2] (3): موت اور قبر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ! دل سے دنیا کی مَحبَّت نکلے گی اور گُناہوں سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔

---

1 ...جمع الجوامع للسیوطی، قسم الاقوال، تتمۃ حرف الھمزۃ...الخ، ۳/۲۷، حدیث: ۷۰۷۶۔

2 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان الخوف، ص ۱۲۔

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ: چوری کی شَرعی سزا اور اس کے مُتعلِّق دیگر مسائل جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب "**بہارِ شریعت**" حصّہ 9، صفحہ 411 تا 422 کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

شبِ قَدر کی دُعا

اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا رِوَایت فرماتی ہیں: میں نے اپنے سر تاج، صاحِبِ مِعْراج صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابَرکت میں عَرض کی: **یارَسُولَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر مجھے شبِ قَدر کا عِلْم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟ سرکارِ ابد قرار، شَفیعِ روزِ شُمار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اس طرح دُعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: اے **اللہ**! بے شک تُو مُعاف فرمانے والا، درگُزر فرمانے والا ہے اور مُعاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے مُعاف فرمادے۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک تمہارے نام مَعَ شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی بہترین الفاظ میں) دُرُودِ پاک پڑھو۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1... ترمذی، کتاب الدعوات، ۷۸-باب، ص ۸۰۵، حدیث: ۳۵۱۳ ومدنی پنج سورہ، ص ۲۱۳.
2... مصنف عبد الرزاق، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ۲/ ۱۴۰، حدیث: ۳۱۱۶.

www.dawateislami.net

﴿38﴾...غَصْب

غَصْب کی تَعْرِیف

مالِ مُتَقَوِّم (یعنی جسے شریعت نے مال قرار دیا ہو) مُحْتَرَم (یعنی جسے شریعت نے قابلِ حُرمَت قرار دیا ہے) کو اُس کے مالِک کی اِجازت کے بغیر لے لینا **غَصْب** ہے جبکہ یہ لینا خفیۃً (یعنی پوشیدہ طور پر) نہ ہو۔[1]

"غَصْب" کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): غَصْب حرام[2] اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔(2): غَصْب کی حُرمَت (یعنی حرام ہونا) ضروریاتِ دین میں سے ہے لہٰذا اگر واقعی کسی نے غَصْب کو حلال قرار دیا تو اس پر حُکمِ کُفر ہے۔[3] (3): غَصْب کی ہوئی چیز کا (غاصِب یعنی غَصْب کرنے والا بالکل مالِک نہیں بنتا بلکہ اس کو) یہ حکم ہے کہ اگر چیز مَوْجُود ہو تو اس کے مالِک کو واپس کرے اور اگر مَوْجُود نہ ہو تو مالِک کو اس کا تاوان دے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (پ۵، النسآء: ۲۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دُوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔

غَصْب کے ذریعے مال حاصِل کرنا بھی ناحق مال کھانے میں داخِل اور حرام ہے۔[5]

---

1 ... التعریفات، ص۲٤٠. 2 ... البحر الرائق، کتاب الغصب، ۸/۱۹٦.
3 ... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۴۱۴، بتغیر قلیل.
4 ... بہارِ شریعت، غصب کا بیان، حصہ ۱۵، ۳/ ۲۱۰، بتغیر قلیل.
5 ... صراط الجنان، پ۵، النسآء، تحت الآیۃ: ۲۹، ۲/ ۱۸۲، بتغیر قلیل.

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو شخص پرایا مال لے لے گا وہ قیامت کے دِن اللہ پاک سے کوڑھی (یعنی برص کا مریض) ہو کر ملے گا۔[1]

"غَصب" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): مال ودَولت کی مَحبّت (2): خاندانی دشمنیاں۔(3): حسد (4): تکبُّر۔

"غَصب" کے گُناہ سے بچنے کے لئے

۞ قبر کی تنگی ووَحشت اور قیامت کی ہولناکیوں سے خود کو ڈرایئے اور دل میں خوفِ خدا پیدا کیجئے، اِنۡ شَآءَ اللّٰہ! دل سے مال ودَولت کی مَحبّت دُور ہو گی اور شریعت وسُنّت کے مُطابِق زندگی گُزارنے کا مدنی ذِہن بنے گا۔ ۞ اللہ پاک کی رِضا کے لئے ایک دوسرے کو مُعاف کرنے کی عادت اپنایئے اور آپس میں نفرتیں خَتم کر کے محبتوں کو عام کیجئے۔ ۞ اس بات پر غور کیجئے کہ کسی کا مال ناحق دبالینا آخرت میں کس قدر نقصان کا سبب ہے چنانچہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن نقْل فرماتے ہیں: جو دنیا میں کسی کے تقریباً تین۳ پیسے دَین (یعنی قرض) دبا لے گا بروزِ قیامت اس کے بدلے 700 باجماعت نمازیں دینی پڑجائیں گی۔[2]

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

ایمانِ مُفَصَّل

اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ

1 ...معجم کبیر، باب الالف، باب فیما اعد اللہ من عقابہ...الخ، ۱/۱۷۹، حدیث: ۶۳۶.

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۵/ ۶۹، بتغیر قلیل.

www.dawateislami.net

وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کِتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قِیامت کے دِن پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح وشام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(39)...ناپ تول میں خیانت

ناپ تول میں خیانت کا معنی

یعنی ناپ تول میں کمی اور خیانت کر کے خریدار (*Buyer*) کو اُس کا پورا حق نہ دینا، اس کو عربی میں **تَطْفِیْف** کہا جاتا ہے۔[3]

"ناپ تول میں خیانت" کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): ناپ تول میں کمی کرنا حرام[4] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(2): کم ناپ

1... مدنی پنج سورہ، ص ١٣٥.

2... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اصبح واذا امسی، ١٠/ ١٢٠، حدیث: ١٧٠٢٢.

3... روح البیان، پ٣٠، المطففین، تحت الآیۃ: ١، ١٠/ ٣٦٩.

4... صراط الجنان، پ٨، الانعام، تحت الآیۃ: ١٥٢، ٣/ ٢٤١، ملخصًا.

www.dawateislami.net

تول کر کسی کو دینا یا تاجِر سے جبراً نیچا تُلانا حرام ہے اگر تاجِر خود ہی کچھ نیچا تول دے تو اس کا قبول کرنا جائز ہے کہ زِیادتی اس کی طرف سے ہدیہ ہے جو قبول کیا جا سکتا ہے۔[1] (3): وزن وناپ میں غیر محسُوس سی زِیادتی کمی جو قصداً نہ ہو، مُعاف ہے۔[2] (4): سَودے میں مِلاوٹ کر کے فروخت کرنا حرام ہے کہ اس میں بھی گاہک کا حق مارا جاتا ہے مثلاً اگر سیر دُودھ میں چھٹانک پانی کی مِلاوٹ ہے یا سیر دیسی گھی میں چھٹانک ولایتی گھی کی مِلاوٹ ہے تو گاہک کو ایک چھٹانک دودھ و گھی کم پہنچا۔[3] (5): پاسَنگ والی ترازو (یعنی جس کے دونوں پلڑے برابر نہ ہوں ایسا ترازو) رکھنا، تول میں ڈنڈی مار کر چیز فروخت کرنا، خریدتے وَقت زِیادہ تول لینا یہ سب کچھ حرام ہے۔[4] (6): دھوکہ دے کر خریدار کو بُری چیز دے دینا فریب وچالاکی سے اس کے کھرے سکّے کھوٹوں سے تبدیل کر دینا حرام ہے۔[5]

آیتِ مُبارکہ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ (پ۳۰، المطفّفین: ۱-۶)	ترجمۂ کنزالایمان: کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اَوروں سے ماپ (ناپ کر) لیں پورا لیں اور جب انہیں ماپ یا تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کے لئے جس دِن سب لوگ رَبُّ العالَمین کے حُضُور کھڑے ہوں گے۔

1 ... تفسیر نعیمی، پ۸، الانعام، تحت الآیۃ: ۱۵۲، ۸/ ۲۳۹. 2 ... المرجع السابق، ص ۲۴۰.
3 ... المرجع السابق. 4 ... تفسیر نعیمی، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۸۵، ۸/ ۶۵۴.
5 ... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدید تنگی اور بادشاہ کے ظُلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔[1]

"ناپ تول میں خیانت کرنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے اَسباب

(1): حِرص (2): غفلت (یعنی دُنیا میں مَشغُول ہو کر موت اور قَبر و آخِرت کو بھول جانا) (3): مکر و فریب (یعنی دھوکہ دینے کی عادَت) (4): دُنیا کی مَحبَّت (5): راتوں رات امیر بننے کی خواہِش (6): بُری صحبت۔

"ناپ تول میں خیانت" کرنے سے بچنے کے لئے

۞ جہنَّم کے ہولناک عذابات کا مُطالَعہ کیجئے اور اپنے نازُک بدن پر غور کیجئے کہ ناپ تول میں کمی کرنے کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ۞ قَناعَت اِختِیار کیجئے اور حِرص و لالچ سے بچتے رہیے۔ ۞ موت اور قَبر و آخِرت کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ! دِل سے دُنیا اور مال و دولت کی مَحبَّت نکلے گی، غفلت دُور ہو گی اور دِل میں اِحتِرامِ مُسلِم کا جذبہ بھی بیدار ہو گا جس سے ناپ تول میں خیانت کے گُناہ سے بچے رہنے میں مدد ملے گی۔ ۞ یہ بات اپنے ذِہن میں اچھی طرح بِٹھا لیجئے کہ کسی کی قسمت میں جتنا رِزق ملنا لکھا ہو وہ اسے مِل کر رہتا ہے اور نہ کبھی کسی کو مُقدَّر سے کم ملتا ہے نہ زِیادہ، لہٰذا عَقلمند وہی ہے جو اپنے حصے کا رِزق حلال طریقے سے حاصِل کرے۔ ۞ نیک پرہیز گار اور دیانت دار عاشِقانِ رسول کی صحبت اِختِیار کیجئے اور بُرے لوگوں سے ہمیشہ دُور رہیے۔

---

1 ...ابن ماجه، كتاب الفتن، باب العقوبات، ص ٦٤٨، حديث: ٤٠١٩.

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ: روزگار و کام کاج کے آداب اور اس بارے میں مُفید مَعْلُومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشَاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب ''اِحیاءُ العُلُوم'' جلد دُوم، صفحہ 227 تا 559 اور رِسالہ ''**اللّٰہ والوں کا اندازِ تجارت**'' کا مُطَالَعَہ کیجئے نیز مدنی چینل کا سلسلہ ''اَحْکامِ تجارت'' بھی دیکھئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

ایمانِ مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللّٰہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام اَحکام قبول کیے زبان سے اِقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔**[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِيْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مدنی پنج سورہ، ص۱۳۶۔ 2 ... مسند ابی یعلی، ۵/ ۶۲، حدیث: ۶۴۰۷۔

﴿40﴾...مَرد و عَورَت کا ایک دوسرے کی مُشابَہت کرنا

ایک دوسرے کی مُشابہت کا مطلب

وہ باتیں جن میں مَردوں اور عَورَتوں کا اِمتِیاز (فرق) ہوتا ہے، ان میں عَورَت کو مَرد کی اور مَرد کو عَورت کی وَضع (یعنی طور طریقہ) اِختِیار کرنا۔

"مَرد و عَورَت کا ایک دوسرے کی مُشَابہت" کی چند مِثالیں

❁ عَورَت کا مَردانہ اور مَرد کا زنانہ کپڑے یا جوتے پہننا ❁ مَرد کا کندھوں سے نیچے ❁ عورت کا مَردانہ طَرز کے بال رکھنا ❁ عَورَت کا عمامہ باندھنا وغیرہ۔

"مَرد و عَورَت کا ایک دوسرے کی مُشَابہت" کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام

(1): عورت کو مَرد، مَرد کو عورت سے تَشَبُّہ (مُشابَہت) حَرام ہے۔[1] (2): اور تَشَبُّہ (مُشابَہت) کے لئے ہر بات میں پوری وَضع بنانا ضرور نہیں (صِرف) ایک ہی بات میں مُشابہت کافی ہے۔[2] (3): کسی ایک بات میں بھی مَرد کو عَورت، عَورت کو مَرد کی وَضع لینی حرام و مُوجِبِ لعنت (یعنی لعنت کا باعث) ہے۔[3] (4): بچّوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے، عَورَت خُود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی۔[4]

آیتِ مُبارکہ

وَ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ | ترجمۂ کنزالایمان: (شیطان نے کہا:) قسم ہے میں

❶... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۵۳۶. ❷... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۲۹۷.
❸... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۶۰۲.
❹... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ۹/ ۵۹۹.
بہارِ شریعت، انگوٹھی اور زیور کا بیان، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۲۸.

www.dawateislami.net

فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ (پ ۵، النسآء: ۱۱۹)

ضرور انہیں بہکاؤں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز بدل دیں گے۔

تفسیر خَزائِنُ العِرفان میں ہے: مَردوں کا عَورتوں کی شکل میں زنانہ لِباس پہننا، عَورتوں کی طرح بات چیت اور حرکات کرنا، جِسْم کو گُود کر سرمہ یا سَیندور وغیرہ جِلْد میں پیوست کرکے نقش و نگار بنانا، بالوں میں بال جَوڑ کر بڑی بڑی جٹیں بنانا بھی اس میں داخِل ہے۔[1]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

چار قِسم کے لوگ صبح اللہ پاک کے غضب اور شام اس کی ناراضی میں کرتے ہیں: (1): عَورتوں سے مُشابَہت اِختیار کرنے والے مَرد (2): مَردوں سے مُشابَہت اِختیار کرنے والی عَورتیں (3): جانور یا (4): لڑکوں کے ساتھ بدفِعْلی کرنے والا۔[2]

''مُشابہت اِختیار کرنے'' کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): نِت نئے فیشن کا دلدادہ ہونا۔ (2): جہالت (مثلاً لاعلمی کے سبب مَرد اپنے ہاتھوں، پیروں پر مہندی لگالیتے ہیں، بعض کندھوں سے نیچے تک بال رکھتے ہیں، اسی طرح مَرد ہو کر کانوں میں مُندریاں، ہاتھوں میں کڑے اور گلے میں لاکٹ پہننا وغیرہ)۔ (3): فلمیں ڈرامے دیکھنا۔ (4): فیشن ایبل اور ماڈَرن لوگوں کی صحبت۔

''مُشابہت اِختیار کرنے'' کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

❁ لِباس، وَضع قطع اور رَہن سَہن کے مُتَعَلِّق شَرعی اَحکام و مسائل سیکھ لیجئے۔ ❁ قبر کی تنگی و

1 ... خزائن العرفان، پ ۵، النسآء، تحت الآیۃ: ۱۱۹، ص ۱۹۰.

2 ... شعب الایمان، السابع و الثلاثون من شعب الایمان، ٤/ ۳۵٦، حدیث: ۵۳۸۵.

www.dawateislami.net

وَحْشَت اور قِیامت کی ہولناکیوں کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ! سُنَّتوں پر عَمَل کرنے اور ناجائز فیشن سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔ ❁ سو فیصد اسلامی چینل یعنی مَدَنی چینل دیکھا کیجئے اور فلمیں ڈرامے وغیرہ دیکھنے سے ہر دَم بچتے رہئے۔ ❁ پابندِ سُنَّت، عاشِقانِ رسول کی صحبت اِختِیار کیجئے اور بُری صحبت سے ہمیشہ دُور رہیے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

شِعارِ کُفّار کو دیکھے یا آواز سُنے تو پڑھنے کی دُعا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا لَّا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک کے سِوا کوئی مَعْبُود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ مَعْبُود یکتا ہے ہم صِرف اسی کی عِبادت کرتے ہیں۔[1]

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مَندروں کے گھنٹے اور سَنکھ (ناقُوس یعنی بڑی کوڑی جو مندروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دُعا پڑھے۔[2]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کِتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لئے اِسْتِغْفار (یعنی بَخْشِش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۸۔ 2 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۱۳۔
3 ... معجم اوسط، ۱/۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵۔

www.dawateislami.net

﴿41﴾...بُخْل (کنجوسی)

”بُخْل“ کی تَعرِیف

جہاں شرعاً یا عُرف و عادت کے اِعْتِبار سے خَرْچ کرنا واجِب ہو وہاں خَرْچ نہ کرنا **بُخْل** (کنجوسی) ہے۔[1]

”بُخْل“ کی چند مِثالیں

❁ زکوٰۃ فَرض ہونے کے باوُجود نہ دینا ❁ فطرہ واجِب ہونے کے باوُجود نہ دینا ❁ مہمان کی مہمان نوازی میں بِلاوجہ تنگی کرنا۔

”بُخْل“ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): بُخْل مُہلِک (یعنی ہلاک کرنے والا) مَرَض ہے۔[2] بُخْل بَعْض اوقات کئی گُناہوں کا سبب بن جاتا ہے لہٰذا ہر مسلمان کو اس سے بچنا لازِم ہے۔ (2): جہاں مال خرچ کرنا شرعاً ضروری ہے مثلاً فَرض ہونے کی صورت میں زکوٰۃ ادا کرنا، واجِب ہونے کی صورت میں صدقۂ فِطْر ادا کرنا، اسی طرح قَسَم وغیرہ کا کَفَّارہ دینا، ان کاموں میں بُخْل کرنا گُناہ اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔

آیتِ مُبارَکہ

وَ لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو بُخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فَضْل سے دی

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب ذم البخل وذم حب المال، بیان حد السخاء والبخل وحقیقتھما، ۳/۳۲۰، ملخصًا.

2 ...تبیین المحارم، الباب الثالث والثلثون: فی البخل، ص۱۹۰.

www.dawateislami.net

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ (پ۴، آلِ عمران: ۱۸۰)

ہرگز اسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے بُرا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دِن ان کے گلے کا طوق ہو گا۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ پاک نے بُخْل کو اپنے غضب سے پیدا کیا اور اس کی جَڑ کو زَقُّوْم (جہنّم کے ایک دَرَخْت) کی جڑ میں راسخ کیا اور اس کی بَعْض شاخیں زمین کی طرف جُھکا دیں تو جو شَخْص بُخْل کی کسی ٹَہنی کو پکڑ لیتا ہے اللہ پاک اسے جہنّم میں داخِل فرما دیتا ہے۔ سُن لو! بے شک بُخْل ناشکری ہے اور ناشکری جہنّم میں ہے۔[1]

"بُخْل" کی آفت میں مبتلا ہونے کے بَعْض اَسباب

(1): مال کی مَحبّت (2): لمبی اُمّید (حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: لمبی اُمّیدوں کے سبب مال جمع کرنے کی حِرْص بڑھ جاتی ہے اور انسان آخِرت سے غافِل ہو کر دُنیا میں مَشْغُول ہو جاتا ہے تو دُنْیوِی کَل سنْوارنے کی فِکْریں اسے بُخْل پر اُبھارتی ہیں[2]) (3): تنگ دستی کا خوف (4): نفسانی خواہِشات کا غلبہ (کہ ان کو پورا کرنے کے لئے شَرْعی واجِبات اور دوسرے حُقُوق ادا کرنے کے مُعاملے میں سُستی ہونے لگ جاتی ہے) (5): بچوں کے روشن مستقبل کی فِکْر۔

"بُخْل" سے چھٹکارا پانے کے لئے

❁ قبر و آخِرت کو یاد کیجئے کہ میرا یہ مال قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہ!

1 ... کتاب البخلاء، وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السخاء والبخل، ص۴۸، حدیث: ۱۷۔

2 ... منہاج العابدین، العقبة الثالثة: عقبة العوائق... الخ، ص۱۸۱، ملتقطاً۔

دل سے مال و دولت کی مَحبَّت دُور ہو گی اور قبر و آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ❁ موت اور قبر و آخرت کی یاد سے لمبی اُمّیدوں سے بھی چھٹکارا ملے گا۔ ❁ یہ بات ذِہن میں بِٹھا لیجئے کہ راہِ خدا میں مال خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی بلکہ اِضافہ ہی ہوتا ہے۔ تنگ دستی بخل کی وجہ سے آتی ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”بُخل مت کرو! ورنہ تم پر تنگی کر دی جائے گی۔“[1] ❁ نفسانی خواہشات کے نقصانات اور اس کے اُخروی انجام کا بار بار مُطالعہ کیجئے۔ اس سلسلے میں امیرِ اہلسنت کا رِسالہ ”**گُناہوں کا عِلاج**“ پڑھنا مُفید ہے۔ ❁ اللہ پاک پر بھروسہ رکھنے میں اپنے یقین کو مزید پختہ کرے کہ جس رب نے میرا مستقبل بہتر بنایا ہے وہی رب میرے بچوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنانے پر قادِر ہے۔

مَدَنی مشورہ: بُخل کے بارے میں تفصیلی مَعلُومات کے لئے دَعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”اِحیاءُ العُلُوم“ جلد سُوم، صفحہ 698 تا 819 کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

فرض نماز کے بعد کی ایک دُعا

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَ الْحُزْنَ

اور ہاتھ کھینچ کر ماتھے تک لائے۔

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے جس کے سِوا کوئی مَعبُود نہیں، وہ رَحمٰن و رحیم ہے، اے

---

1 ... بخاری، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی الصدقۃ... الخ، ص ۴۰۰، حدیث: ۱۴۳۳.

اللہ پاک! مجھ سے غم ورنج کو دُور کردے۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حِساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شَخْص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿42﴾...خُودپسندی (Self-esteem)

خودپسندی کی تعرِیف

اپنے کمال (مثلاً عِلْم یا عمل یا مال) کو اپنی طرف نسبت کرنا اور اس بات کا خوف نہ ہونا کہ یہ چِھن جائے گا، یہ **خُودپسندی** ہے۔[3]

وضاحت

جو شَخْص عِلْم، عمل اور مال وغیرہ کے ذریعے اپنے نَفْس میں کمال جانتا ہو اس کی تین۳ حالتیں ہیں: (1): اُسے کمال کے کم یا خَتْم ہو جانے کا خوف ہے تو یہ خود پسندی نہیں۔ (2): وہ اس کے کم یا خَتْم ہونے کا خوف نہیں رکھتا بلکہ کمال سے اس طور پر خوش ہوتا ہے کہ یہ اللہ پاک کی عطا ہے، اس میں میرا کوئی کمال نہیں، یہ بھی خود پسندی نہیں۔ (3): اسے کمال کے کم

---

1 ...مدنی پنج سورہ، ص۲۲۵.   2 ...مسند الفردوس، ۵/۲۷۷، الحدیث: ۸۱۷۵.

3 ...احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، بیان حقیقۃ العجب...الخ، ۳/۴۵۴، ملخصًا.

www.dawateislami.net

یا خَتْم ہونے کا خوف نہیں ہوتا بلکہ کمال پر خوش اور مطمئن ہوتا ہے اور اس کی خوشی کی وجہ یہ نہیں ہوتی کہ یہ اللہ پاک کی عِنَایت ہے بلکہ وہ اس لئے خوش ہوتا ہے کہ یہ اس کا وَصف (یعنی خوبی) ہے۔ یہ خود پسندی ہے۔ پھر جب اس کے دل پر اس بات کا غلبہ ہوگا کہ یہ اللہ پاک کی نِعْمت ہے، وہ جب چاہے گا سَلْب فرمالے گا (یعنی چھین لے گا) تو خود پسندی خَتْم ہو جائے گی۔[1]

”خود پسندی“ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): خود پسندی ناجائز اور گُناہ ہے۔[2] (2): اگر اللہ پاک کی نِعْمت کے اِعْتِراف اور اِطاعَت و عِبادَت پر مَسَرَّت اور اس کے ادائے شکر کے لئے نیکیوں کا ذِکْر کیا جائے تو جائز ہے۔[3] (3): جب خود پسندی کی علامات ظاہِر ہونے لگیں تو اللہ پاک کے اِحْسانات کو یاد کرنا فَرْض ہے جبکہ تمام عام اَوْقات میں ایسا کرنا مُسْتَحَب ہے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۠ (۳۲) (پ۲۷، النجم: ۳۲)	ترجمۂ کنزالایمان: وہ تمہیں خوب جانتا ہے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل تھے تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں۔

یہ آیت اُن لوگوں کے بارے میں نازِل ہوئی جو نیکیاں کرتے اور اپنے عَمَلوں کی تَعْرِیف کرتے تھے اور کہتے تھے ہماری نمازیں، ہمارے روزے، ہمارے حج۔ اس پر اللہ

1 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، بیان حقیقة العجب... الخ، ۳/ ۴۵۴، ملخصًا.
2 ... رسائل ابن نجیم، الرسالة الثالثة والثلاثون فی بیان الکبائر والصغائر... الخ، ص ۳۵۸.
3 ... خزائن العرفان، پ ۲۷، النجم، تحت الآیۃ: ۳۲، ص ۹۷۳.
4 ... مختصر منہاج العابدین، خود پسندی کا بیان، ص ۲۰۵.

www.dawateislami.net

پاک نے اِرشاد فرمایا کہ اے ایمان والو! تم فخریہ طور پر اپنی نیکیوں کی تعریف نہ کرو۔[1]

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تین۳ چیزیں ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں: (1): بُخل جس کی پیروی کی جائے۔ (2): نفسانی خواہش جس کی اِطاعت کی جائے اور (3): اِنسان کا خود کو اچھا جاننا۔[2]

”خود پسندی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): فخر و غُرُور (2): مال و دَولت کی مَحبّت ۔

”خود پسندی“ سے بچنے کے لئے

۞ ہر وَقْت اللہ پاک کے اِحسانات کو یاد رکھئے اور اس کا شکر ادا کرتے رہئے۔ ۞ صحابۂ کِرام اور دیگر بُزُرگانِ دین کی عاجزی و انکساری اور ان کے اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرنے کے واقعات کا مُطالَعہ کیجئے اور انہیں ذِہن میں بٹھایئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ! خود پسندی کا مادہ جڑ سے کٹ جائے گا۔ ۞ موت اور قبر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ! دُنیا کی فانی چیزوں پر اِتْرانے سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

نمازِ جنازہ میں نابالغ کے لئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

---

1 ... صراط الجنان، پ ۲۷، النجم، تحت الآیۃ: ۳۲، ۹/ ۵۶۹.

2 ... معجم اوسط، ۴/ ۲۱۳، حدیث: ۵۷۵۴، ملتقطًا.

www.dawateislami.net

ترجمہ: الٰہی! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنادے اور اس کو ہمارے لئے اَجر (کا مُوجِب) اور وَقْت پر کام آنے والا بنادے اور اس کو ہماری سِفارِش کرنے والا بنادے اور وہ جس کی سِفارِش مَنْظُور ہو جائے۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا** مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گُناہوں کے لئے مَغْفِرت ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(43)...لَعْنَت کرنا

"لَعْنَت کرنے" کا معنی

رَحْمَتِ الٰہی سے دُور ہو جانے کی بددُعا کرنا **لَعْنَت کرنا** ہے۔[3]

"لَعْنَت کرنے" کی چند مِثالیں

❁ اس طرح کہنا کہ زید پر لَعْنَت ❁ اے اللّٰہ! زید پر لَعْنَت کر ❁ زید کو اپنی رَحْمَت سے دُور کر دے وغیرہ۔

"لَعْنَت" کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکام

(1): فردِ مُعَیَّن یعنی کسی شَخْص کو خاص کر کے لَعْنَت کرنا (مثلاً یوں کہے: "زید پر لَعْنَت" یہ)

1... نماز کے احکام، ص ۳۸۴۔ 2... تاریخ ابن عساکر، ۶۱/ ۳۸۱۔
3... مراٰۃ المناجیح، لعان کا بیان، ۵/ ۱۲۷، ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

جائز نہیں۔[1] (2): فتاویٰ رضویّہ میں ہے کہ لَعنت بہت سَخت چیز ہے، ہر مسلمان کو اس سے بچایا جائے بلکہ لَعین کافِر پر بھی لَعنت جائز نہیں جب تک اس کا کُفر پر مرنا قرآن وحدیث سے ثابت نہ ہو۔[2] (3): وَصفِ عام مذموم (یعنی ایسی بُری صِفَت جس میں کوئی فرد خاص نہ ہو، اس صِفَت) کے ساتھ لَعنت جائز ہے[3] مثلاً یہ کہہ سکتے ہیں کہ کافِروں پر یا جھوٹوں پر لَعنت مگر اس کی عادت نہ ڈالی جائے۔[4] (4): مچھر، ہَوا، جمادات (یعنی بے جان چیزوں) اور حیوانات پر بھی لَعنت ناجائز ہے۔[5]

آیتِ مُبارَکہ

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۚ﴿۵۵﴾ (پ۸، الاعراف: ۵۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اپنے ربّ سے دُعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

ایک قول کے مُطابِق اس آیت میں "حد سے بڑھنے والوں" سے مُراد وہ لوگ ہیں جو مسلمانوں کے لئے بددُعا کرتے اور کہتے ہیں: اللہ ان کو خوار کرے، اللہ ان پر لَعنت کرے۔[6]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جب میری اُمّت چھ چیزوں کو حلال سمجھنے لگے گی تو ہلاکت میں مبتلا ہو جائے گی: (1): ایک دوسرے پر لَعنت کرنا۔ (2): شراب پینا۔ (3): ریشم کا لِباس پہننا۔ (4): گانے

---

1 ... عمدۃ القاری، کتاب الایمان، باب کفران العشیر و کفر دون کفر، ۱/ ۳۰۴، تحت الحدیث: ۲۹.

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۲۲۲.

3 ... الحدیقۃ الندیۃ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع التاسع فی اللعن... الخ، ۴/ ۷۱.

4 ... مراٰۃ المناجیح، کتاب الایمان، ۱/ ۴۱، بتغیر قلیل.

5 ... الحدیقۃ الندیۃ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع التاسع فی اللعن... الخ، ۴/ ۷۰.

6 ... تفسیر بغوی، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۵۵، ۲/ ۱۱۱.

www.dawateislami.net

والی عَورَتیں رکھنا۔(5): مَردوں کا مَردوں پر اور (6): عورتوں کا عورتوں پر اِکتِفاء کرنا۔[1]

”لَعنت“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): جہالت (عِلْمِ دین سے دُوری کی وجہ سے بَعض لوگ لَعنت کو مَعْمُولی خیال کرتے ہیں اور انہیں عِلْم بھی نہیں ہوتا کہ لَعنت کرنا شرعاً ناجائز اور گُناہ ہے۔) (2): غُصّہ (غصّے میں جو زبان پر قابو نہیں رکھ پاتے دوسرے گُناہوں کے ساتھ لَعنت کے گُناہ میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں) (3): بِنا سوچے سمجھے بولتے رہنے کی عادَت۔(4): لڑائی جھگڑے (ایسے موقعے پر گالی گلوچ کے ساتھ بَعض لوگ ایک دوسرے پر لَعنت بھی کرتے ہیں) (5): بدمذہبوں سے میل جول رکھنا اور ان کے پاس اُٹھنا بیٹھنا (کیونکہ بدمذہبوں کی اہلِ بیتِ اَطہار، صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اور بُزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن پر لَعْن طَعْن کرنے کی عادت ہوتی ہے)۔

”لَعنت“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

❁ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے، بالخُصُوص زبان سے ہونے والے گُناہوں کی مَعْلُومات حاصِل کیجئے کیونکہ بہت سارے گُناہ زبان سے ہی ہوتے ہیں۔ ❁ بولنے سے پہلے تولنے یعنی سوچ سمجھ کر بات کرنے کی عادَت ڈالئے۔ ❁ غصے میں بے قابو ہو کر زبان کا غَلَط اِسْتِعمال کرنے کے بجائے حُصُولِ ثواب کے لئے غُصّہ پی جانے کی کوشش کیجئے۔ ❁ جب دل میں کسی کے خِلاف غُصّہ ہو اور اس پر لَعْن طَعْن کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرایئے کہ اگر میں غصے میں آکر کسی کو بُرا بھلا کہوں گا اور اس پر لَعْن طَعْن کروں گا تو جہنَّم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گُناہ کے ذریعے غُصّہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جہنَّم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخِل ہوں گے جن کا غُصّہ کسی گُناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا

---

[1] ...معجم اوسط، ۱/ ۳۰۵، حدیث: ۱۰۸۶.

www.dawateislami.net

ہے۔[1] ۞ جھگڑے مِٹا کر مسلمانوں کے ساتھ مِل جُل کر مَحبَّت کے ساتھ رہئے، حدیث شریف میں ہے: "جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا ختم کرے میں اسے جنّت کے کنارے ایک گھر کی ضَمانت دیتا ہوں۔"[2] ۞ صِرف عاشِقانِ رسول کی صحبت اِختیار کیجئے اور بد مذہبوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہئے۔

مَدَنی مشورہ: "لَعنت کرنے" کے گُناہ کے بارے میں مَزید مَعلُومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب "**اِحیاءُ العُلُوم**" جلد سُوم، صفحہ 375 تا 385 اور "**فضائل دُعا**" صفحہ 188 تا 203 کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ط اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب! تکلیف دُور فرما، شِفا دے، تُو ہی شِفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شِفا دینے والا نہیں۔[3]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے **اللہ**

1 ...مسند الفردوس، ١/٢٠٥، حدیث: ٧٨٤.

2 ...ابو داود، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، ص ٧٥٥، حدیث: ٤٨٠٠.

3 ...سنن الکبری للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلۃ، ٩/٨١، حدیث: ٩٩٤٤ مدنی پنج سورہ، ص٢١٩.

www.dawateislami.net

پاک اُس کے لئے ایک قِیراط اَجر لکھتا ہے اور قِیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(44)...قطعِ تعلّقی

"قَطعِ تَعَلُّقِی" کی تَعرِیف

شَرِیعَت میں جن سے صِلَہ (نیک سُلوک) کا حکم دیا گیا ہے ان سے تَعَلُّق توڑنا **قطع تعلّقی** ہے۔[2]

"قَطعِ تَعَلُّقِی" کی چند مِثالیں

❁ بلا اِجازتِ شَرعی اپنے کسی رشتے دار سے بات چیت اور مِلنا جلنا خَتم کر دینا ❁ یا قادِر ہونے کے باوُجود اس کی حاجت پوری نہ کرنا ❁ کسی مسلمان سے بِلاوجہِ شَرعی تَعَلُّق خَتم کر دینا وغیرہ۔

قَطعِ تَعَلُّقِی کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): بِلاوجہِ شَرعی تین۳ دِن سے زِیادہ مسلمانوں سے قَطعِ تَعَلُّق حرام ہے۔[3] (2): قَطعِ تَعَلُّقی کو مطلقاً حلال سمجھنا کُفر ہے۔[4] (3): بدمذہب بے دین سے ہر قسم کا قطع تعلّق فَرض ہے۔[5]

آیتِ مُبارَکہ

اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں پکّا ہونے کے بعد اور کاٹتے ہیں اس چیز کو

1 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب الطھارۃ، باب ما یذھب الوضوء من الخطایا، ۱/ ۴۰، حدیث: ۱۵۳.
2 ...صلہ رحمی اور قطع تعلقی کے احکام، ص ۲۲۶، بتغیر قلیل. 3 ...فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۵۹۹.
4 ...صلہ رحمی اور قطع تعلقی کے احکام، ص ۲۲۸. 5 ...فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۵۹۴، ملخصًا.

www.dawateislami.net

اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۱، البقرۃ: ۲۷)

جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہی نقصان میں ہیں۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ تین۳ دن سے زِیادہ اپنے مسلمان بھائی سے تَعَلُّق توڑے، جو تین۳ دِن سے زِیادہ تَعَلُّق توڑے اور اسی حال میں مَر جائے تو جہنَّم میں جائے گا۔[1]

”قَطْعِ تَعَلُّقِی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): دنیا کی مَحبَّت (2): بُخل (ایسا آدمی دوسروں کے ساتھ حُسنِ سُلُوک سے کتراتا ہے کہ کہیں مجھے اُن پر خَرچ نہ کرنا پڑ جائے۔) (3): لڑائی جھگڑے (4): حَسَد (5): تکبُّر (یہ مَرَض مالداروں میں زِیادہ پایا جاتا ہے کہ وہ غریبوں کو اپنے *Status* کا نہ سمجھ کر ملنا جلنا کم بلکہ بَعض اَوقات خَتم کر دیتے ہیں۔)(6): دوسرے کی عِزَّتِ نَفْس کا خَیال نہ کرنا مثلاً جھاڑتے رہنا یا طَنز کرنا۔(7): عِلمِ دین کی کمی (کہ رشتے داروں اور دیگر مسلمانوں کے حُقُوق کا عِلم نہ ہو، یہ بھی قَطْعِ تَعَلُّقِی کا سبب بنتا ہے۔)

”قَطْعِ تَعَلُّقِی“ سے بچنے کے لئے

۞ موت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ! دل سے دُنیا کی مَحبَّت نکلے گی اور گُناہوں سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔ ۞ صلہ رِحْمی کے فضائل پڑھئے اور سنئے۔ ۞ قَطْعِ تَعَلُّقِی کی تباہ کاریوں کے بارے میں غور کیجئے۔ ۞ اِحْتِرامِ مُسْلِم کا جذبہ بیدار کیجئے، طَنز اور تنقید کرنے کی عادت سے پیچھا چُھڑا لیجئے۔ ۞ اللّٰہ پاک کی عطا پر نظر رکھئے اور مال کے حُقُوق ادا کیجئے مثلاً زکوٰۃ ادا کرنا، صدقۂ فِطر دینا، اِنْ شَآءَ اللّٰہ! بُخل کے مَرَض کا خاتمہ ہو گا۔ ۞ عِلمِ

1 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فیمن یھجر اخاہ المسلم، ص ۷۷۰، حدیث: ۴۹۱۴.

دین حاصل کیجئے تاکہ جہالت کی وجہ سے قطعِ تعلُّقی کے گُناہ میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ ۞ تواضُع اِختیار کیجئے اور فخر و غُرُور کی بُری عادت ختم کیجئے۔

مَدَنی مشورہ: اِحترامِ مسلم کا جذبہ پانے اور قطعِ تعلُّقی کے مُتَعَلِّق مُفید مَعلُومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبِلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالہ "**اِحترامِ مسلم**" کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروایا جانے والا دُرُودِ پاک

دُرُودِ شفاعَت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے اس کے لئے میری شفاعَت واجِب ہو جاتی ہے۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 ...معجم کبیر، ۳/۱۶۸، حدیث: ۴۳۵۳ و مدنی پنج سورہ، ص ۱۷۲۔

www.dawateislami.net

﴿45﴾...دیُّوثی

دَیُّوث کی تعرِیف

وہ شَخص جو اپنی بیوی یا کسی مَحرَم (مثلاً ماں، بہن، بیٹی) پر غیرت نہ کھائے **دیُّوث** ہے۔[1]

"دَیُّوثی" کی چند مِثالیں

❁ قُدرت کے باوُجُود اپنی زَوجہ، ماں، بہن اور جوان بیٹی کو غیر مَحرَموں سے پردہ نہ کروانا ❁ انہیں بے پردہ گلیوں، بازاروں اور شاپنگ سینٹروں میں جانے سے نہ روکنا ❁ غیر مَحرَم مُلازِموں، چوکیداروں، ڈرائیوروں وغیرہ سے بے تَکَلُّفی اور بے پَردَگی سے منع نہ کرنا وغیرہ۔

"دَیُّوث" کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام

(1): اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: دَیُّوث سَخت اَخبَث فاسِق (ہے) اور فاسِقِ مُعلِن کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی۔ اسے امام بنانا حلال نہیں اور اس کے پیچھے نماز پڑھنی گُناہ اور پڑھی تو پھیرنا (یعنی دوبارہ پڑھنا) واجِب۔[2] (2): اگر مَرد اپنی حیثیت کے مُطابِق منع کرتا ہے اور بے پَردَگی سے روکنے کے شَرعی تقاضے اس نے پورے کئے ہیں اور وہ (یعنی عورتیں) نہیں مانتیں تو اس صورت میں مَرد پر نہ کوئی اِلزام اور نہ وہ دَیُّوث (ہے)۔[3]

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تین۳ شَخص جنّت میں نہیں جائیں گے: ماں باپ کو ستانے والا اور دَیُّوث اور مَردانی وضع

---

❶... الدر المختار، کتاب الحدود، باب التعزیر، ص٣١٨. ❷... فتاویٰ رضویہ، ٦/ ٥٨٣.

❸... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص٦٧.

www.dawateislami.net

بنانے والی عورت۔[1]

”دَیُّوثی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): عِلمِ دِین سے دُوری (2): دِین بیزار لوگوں کے ساتھ میل جول اور ان کے پاس اُٹھنا بیٹھنا (اس کی وجہ سے جہاں ایک طرف آدمی بے عَمَلی کا شِکار ہوتا ہے وہیں ان دین بیزار لوگوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے کی نُحُوست سے عقائد بگڑنے کا بھی شدید خطرہ رہتا ہے۔) (3): پردہ کروانے میں ہچکچانا (یعنی جھجک محسوس کرنا) (4): مختلف حیلے بہانے (مثلاً خاندانی رواج کو بھی دیکھنا پڑتا ہے، بیٹی اگر سادہ اور باپَردہ ہوگی تو کوئی رِشتہ نہیں بھیجتا وغیرہ) (5): جدید فیشن کا شوق اور مغربی تہذیب کو پسند کرنا (6): اپنی بہن بیٹیوں وغیرہ کو ایسے تعلیمی اِداروں میں تعلیم دِلوانا جہاں مخلوط تعلیم (*Co-education*) رائج ہے۔ (7): فلمیں ڈرامے دیکھنا۔

”دَیُّوثی“ کے گُناہ سے بچنے کے لئے

۞ عِلمِ دِین حاصِل کیجئے بالخُصُوص پَردے کے مُتَعَلِّق دُرُست اِسلامی نظریہ اور بنیادی اَحکام سیکھئے ۞ جہاں ہچکچاہَٹ ہو وہاں نَفْس پر جبر کر کے ضَرور پَردہ کروایئے کہ ایسی صُورت میں زِیادہ ثواب ملنے کی اُمّید ہے۔ منقول ہے: ”افضل ترین عِبادَت وہ ہے جس میں مَشَقَّت زِیادہ ہو۔“[2] ۞ جائز اور ضروری تعلیم کے لئے صرف انہی اِداروں کا اِنتِخاب کیجئے جہاں شَرعی پَردے کی رِعایَت کی جاسکے ۞ صِرف اور صِرف 100 فیصدی اِسلامی چینل ”مدنی چینل“ ہی دیکھئے اس کے عِلاوہ گُناہوں بھرے چینل دیکھنے، فلموں ڈِراموں کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے پُر کرنے سے خود بھی بچئے اور گھر والوں کو بھی بچایئے ۞ گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لئے شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے عطا کردہ 19 مدنی پھولوں

---

1 ...معجم اوسط، ٢/ ٤٣، حدیث: ٢٤٤٣. 2 ... کشف الخفاء، ١/ ١٤١، حدیث: ٤٥٩.

www.dawateislami.net

کے مُطابِق عمل کیجئے۔ ❁ بُری صحبت سے کَنارہ کَشی اِختِیار کیجئے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اِنْ شَآءَ اللّٰه! دل میں گُناہوں سے نفرت پیدا ہو گی، نیکیاں کرنے اور آخرت بہتر بنانے کا جذبہ بڑھے گا۔

مدنی مشورہ: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کِتاب **"پردے کے بارے میں سُوال جواب"** تمام اسلامی بھائی بھی مُطالَعَہ کرلیں تاکہ مَعلُوم ہو کہ کس کا کس سے اور کتنا پردہ ہے اور پھر اپنی زوجہ اور مَحارِم اسلامی بہنوں کو اس کے مُطابِق پردہ کروائیں۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروایا جانے والا دُرودِ پاک

دُرُودِ رَضَوِیَّہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ دُرُود شریف ہر نماز کے بعد خُصُوصاً بعد نمازِ جمعہ **مدینہ مُنوَّرہ** زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا کی جانِب منہ کرکے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شُمار فضائل وبرکات حاصِل ہوتے ہیں (پاک وہند میں کعبہ شریف کی طرف رخ کرنے سے **مدینہ مُنوَّرہ** زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: **فَرض حج کرو، بے شک اِس کا اَجر بیس غَزوات**

1 ... مدنی پنج سورہ، ص ۱۷۱.

www.dawateislami.net

میں شرکت کرنے سے زِیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿46﴾...بے پردگی

"بے پَردَگی" کا معنی

شَرعی پردہ نہ کرنا بے پَردَگی ہے۔

"بے پَردَگی" کی چند مِثالیں

❁ "اَعْضاءِ سَتر" یعنی جن اَعْضاء کا چُھپانا شرعاً ضروری ہے ان کو نہ چُھپانا جیسے بعض لوگ ایسی چھوٹی نیکر پہنتے ہیں جس سے گھٹنے کُھلے ہوتے ہیں، یاد رکھئے! مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا حصہ عورت ہے یعنی اس کا چُھپانا فرض ہے، گھٹنے بھی اس میں داخِل ہیں لہٰذا مرد کو ایسا لِبَاس پہننا جس سے گھٹنے کُھلے ہوں یہ بے پردگی ہے ❁ اور عورت کے لئے سر سے لے کر پاؤں کے گِٹوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حِصَّہ بھی مثلاً سر کے بال یا بازو یا کلائی یا گلا یا پیٹ یا پنڈلی وغیرہ اجنبی مرد (یعنی جس سے شادی ہمیشہ کے لئے حرام نہ ہو) پر بِلا اِجازَتِ شَرعی ظاہِر کرنا یا ❁ ایسا باریک لِبَاس پہننا جس سے بدن کی رنگت جھلکے یا ❁ ایسا چست لِبَاس پہننا جس سے کسی عُضْو کی ہیئت (یعنی شکل وصورت یا اُبھار وغیرہ) ظاہِر ہو یا ❁ دوپٹہ اتنا باریک اوڑھنا کہ بالوں کی سیاہی چمکے یہ سب بھی بے پردگی ہے۔

"بے پَردَگی" کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام

(1): بے پَردَگی حرام[1] اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): سر سے

---

1 ...مسند الفردوس، ۲/ ۱۳۰، حدیث: ۲۶۶۲.

www.dawateislami.net

پَردے کی فَرضِیَّت ہی کا اِنکار کُفر ہے۔[2] (3): عَورت کا ہر اجنبی بالغ مَرد سے پَردہ ہے[3]
(4): اس میں استاد وغیر استاد، عالم وغیر عالم، پیر سب برابر ہیں۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

وَ قَرۡنَ فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاہِلِیَّۃِ الۡاُوۡلٰی (پ۲۲، الاحزاب:۳۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پَردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پَردگی۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جہنمیوں کی ۲ دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے (اپنے زمانے میں) نہیں دیکھا (بلکہ وہ میرے بعد والے زمانے میں ہوں گی) (1): وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دُم کی طرح کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو (ناحق) ماریں گے۔ (2): وہ عَورتیں جو لِباس پہننے کے باوُجود ننگی ہوں گی، مائل کرنے والی اور مائل ہونے والی ہوں گی، ان کے سَر موٹی اونٹنیوں کے کوہانوں کی طرح ہوں گے (یعنی راہ چلتے وَقت شَرم سے سَر نیچا نہ کریں گی، اُونٹ کی کوہان کی طرح ان کے سَر بے حیائی سے اونچے رہا کریں گے)، یہ جنَّت میں نہ جائیں گی اور نہ اس کی خُوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خُوشبو بہت دُور سے آتی ہو گی۔[5]

"بے پَردَگی" کی آفت میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): عِلمِ دِین سے دُوری (بَعض لوگ اس وجہ سے بھی بے پَردَگی کرنے کے گُناہ میں مبتلا ہو

---

1 ... الحدیقۃ الندیۃ، الصنف التاسع فی عامۃ... الخ، ٥/١٤٤ و المبسوط، کتاب الاشربۃ، ٢٤/٣٧.
2 ... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص۱۸۵.
3 ... المرجع السابق، ص۴۴. 4 ... فتاوٰی رضویہ، ۲۳/۶۳۹.
5 ... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النساء الکاسیات... الخ، ص ٨٤٦، حدیث: ٢١٢٨.
المرقاۃ، کتاب الدیات، باب مالا یضمن من الجنایات، الفصل الاول، ٧/٧٨، تحت الحدیث: ٣٥٢٤.

جاتے ہیں کہ انہیں مَعلُومات نہیں ہوتی کہ شرعاً کس سے اور کتنا پردہ ہے۔) **(2): فیشن ایبل اور دِین بیزار لوگوں کے ساتھ میل جول اور ان کے پاس اُٹھنا بیٹھنا** (اس کی وجہ سے جہاں ایک طرف آدمی بے عَمَلی کا شِکار ہوتا ہے وہیں ان دین بیزار لوگوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے کی نُحُوست سے عقائد بگڑنے کا بھی شدید خطرہ رہتا ہے) **(3): پردہ کرنے میں ہچکچانا** (یعنی جھجک محسوس کرنا) **(4): مختلف حیلے بہانے** (مثلاً خاندانی رواج کو بھی دیکھنا پڑتا ہے، سادہ اور باپَردہ لڑکی کے لئے کوئی رِشتہ نہیں بھیجتا وغیرہ) **(5): جدید فیشن کا شوق اور مغربی تہذیب کو پسند کرنا (6): مخلوط تعلیم۔**

"بے پَردَگی" کے گُناہ سے بچنے کے لئے

❁ عِلمِ دِین حاصِل کیجئے بالخُصُوص پَردے کے مُتَعَلِّق دُرُست اِسلامی نظریہ اور بُنیادی اَحکام سیکھئے، اِنْ شَآءَ اللہ! بے شُمار شکوک و شُبُہات کا بھی خاتمہ ہو جائے گا ❁ جہاں ہچکچاہَٹ ہو وہاں نَفس پر جبر کر کے ضرور پَردہ کیجئے کہ ایسی صُورت میں زِیادہ ثواب ملنے کی اُمّید ہے۔ منقول ہے: "افضل ترین عِبادَت وہ ہے جس میں مَشَقَّت زِیادہ ہو۔"[1] ❁ بے پَردَگی کے سبب قبرو آخرت میں ہونے والے عَذابات کا مُطالَعہ کیجئے۔ ❁ جائز اور ضروری تعلیم کے لئے صرف اُنہی اِداروں کا اِنتِخاب کیجئے جہاں شَرعی پردے کی رِعایَت کی جا سکے۔

مَدَنی مشورہ: پردے کے مُتَعَلِّق دُرُست اسلامی نظریہ اور اس کے تفصیلی احکام جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف "پردے کے بارے میں سُوال جواب" کا مُطالَعہ کیجئے۔

---

[1]... کشف الخفاء، ۱/۱۴۱، حدیث: ۴۵۹.

www.dawateislami.net

مَدَنی حلقوں میں یاد کروایا جانے والا دُرود پاک

دُرُودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے یہ کہا: "جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّاھُوَ اَھْلُہٗ"[2] 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(47)...بدنِگاہی

"بدنِگاہی" کا معنیٰ

جس کو دیکھنا جائز نہیں قصداً (یعنی جان بوجھ کر) اسے دیکھنا **بدنِگاہی** ہے۔

"بدنِگاہی" کی چند مِثالیں

❁ بے پردہ اجنبی عَورتوں کو دیکھنا ❁ یا پَردہ دار عَورت کو شہوت کے ساتھ دیکھنا

---

1 ... شجرۂ عطاریہ، ص ۲۵.

2 ... اللہ پاک ہماری طرف سے حضرت **مُحَمَّد** مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی جزا عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

3 ... معجم اوسط، ۱/ ۸۲، حدیث: ۲۳۵.

www.dawateislami.net

❁ اسی طرح اَمْرَد (یعنی خوب صورت لڑکے) کو شہوت سے دیکھنا[1] ❁ مرد نے ایسا باریک لباس پہنا ہو جس سے اس کی پردے کی جگہیں یعنی ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک کسی حصے کی رنگت چمکتی ہو تو اس کو دیکھنا بھی بد نِگاہی ہے۔

"بد نِگاہی" کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): بدنِگاہی حرام[2] اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): (مرد و عورت میں سے) ہر ایک کا دوسرے کی عورت (یعنی پردے کی جگہ) کو دیکھنا قطعی حرام ہے اور اسی طرح غیر جائے سَتْر (یعنی پردے کی جگہ کے عِلاوہ) کو دیکھنا بھی حرام ہے جبکہ شہوت سے اَمْن نہ ہو۔[3] (3): اَمْرَد (یعنی خُوب صُورت) لڑکے کو شَہْوَت سے دیکھنا بھی حرام ہے۔[4] **نوٹ:** واضح رہے کہ (جس کو دیکھنا حرام ہے، اس پر) قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ڈالی جانے والی پہلی نظر بھی حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔[5]

آیتِ مُبارَکہ

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

(پ۱۸، النور: ۳۰)

ترجمۂ کنزالایمان: مسلمان مَردوں کو حکم دو اپنی نِگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شَرم گاہوں کی حِفاظَت کریں یہ ان کے لئے بہت ستھرا ہے بے شک **اللہ** کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔

---

1 ... دیکھ کر چپٹا لینے یا بوسہ لینے کو جی چاہنا، یہ شہوت کی علامتیں ہیں۔ [قوم لوط کی تباہ کاریاں، ص ۲۳]

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۷۵۰، ملتقطًا. 3 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۲۰۱.

4 ... ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب شروط الصلاة مطلب فی النظر الی وجہ الامرد، ۲/ ۹۹.

5 ... پردے کے بارے میں سُوال جواب، ص ۲۹۶.

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تم یا تو اپنی نِگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شَرْم گاہوں کی حِفاظَت کرو گے اور اپنے چہروں کو سیدھے رکھو گے یا تمہاری شکلیں بِگاڑ دی جائیں گی۔[1]

"بد نِگاہی" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْض اَسْباب

(1): عِلْمِ دین سے دُوری (بہت لوگوں کو اس کا پتا ہی نہیں ہوتا کہ شرعاً کس کا کس سے پردہ ہے چنانچہ وہ اس دینی مسئلے سے جاہل ہونے کی وجہ سے اپنی نظروں کی حِفاظت نہیں کرپاتے مثلاً عام طور پر منہ بولی بہن کو حقیقی بہن کی طرح سمجھ کر پردے کے مُعاملے میں اِحتِیاط نہیں کی جاتی، اسی طرح چچازاد، ماموں زاد اور خالہ زاد وغیرہ کے درمیان بھی شَرْعِی پردے کو غیر ضروری خیال کیا جاتا ہے حالانکہ یہ سب غیر مَحْرم ہیں اور شرعاً ان سے بھی پردہ فَرض ہے) (2): تفرِیح گاہوں میں گھومنا (عام طور پر ایسی جگہوں میں بے پردہ عورَتوں کی کثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے نظر کی حِفاظت مُشکِل ہو جاتی ہے)۔ (2): انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا اِسْتِعمال (3): فلمیں ڈرامے دیکھنا (4): مخلوط تعلیم (5): ڈانس کلب اور سویمنگ پول وغیرہ میں جانا (6): جدید فیشن اور مغربی تہذیب کو پسند کرنا (7): پریشان نظری (یعنی راہ چلتے وَقْت اور گاڑی میں سفر کے دوران بِلا ضرورت ادھر ادھر دیکھنا اور سائن بورڈ وغیرہ پر نظر ڈالتے رہنا)۔ (8): اپنے گھر کے برآمدوں سے بِلا ضرورت باہَر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے گھروں کے اندر جھانکنا۔

"بد نِگاہی" کی آفت سے بچنے کے لئے

❁ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے ❁ آنکھوں کا قُفْلِ مَدِینہ لگاتے ہوئے اکثر نِگاہیں نیچی رکھئے، راہ

---

[1] ...معجم کبیر، ۴/۳۱۹، حدیث: ۷۷۴۶.

www.dawateislami.net

چلتے وَقْت اور دورانِ سفر جب ڈرائیونگ نہ کر رہے ہوں تو بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے، سائن بورڈ پڑھنے نیز گھر کے بر آمدوں سے باہَر جھانکنے وغیرہ سے پرہیز کیجئے ۞ آنکھوں کی حِفَاظَت کے فضائل اور بدنِگاہی کے عَذابات کا مُطالَعہ کیجئے ۞ موبائل اور انٹرنیٹ کا اِسْتِعمال صِرف ضرورت کے مُطابِق اور وہ بھی شریعت کے دائِرے میں رہ کر کیجئے نیز ان کے اِسْتِعمال کے مُتَعَلِّق شَرْعی اِحْتِیاطیں بھی سیکھئے۔ ۞ صِرف اور صِرف 100 فیصدی اسلامی چینل "مدنی چینل" ہی دیکھئے اس کے عِلاوہ گُناہوں بھرے چینل دیکھنے، فلموں ڈراموں کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے پُر کرنے سے ہمیشہ بچتے رہیے ۞ "اگر آنکھ بہک جائے اور بدنِگاہی کر بیٹھیں تو فوراً نظر وہاں سے ہٹا لیجئے، ممکن ہو تو خود وہاں سے ہٹ جایئے اور سچے دل سے اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ بھی کیجئے۔ اگر مَرد کے ساتھ ایسا ہو تو اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَآءِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ"[1]

مَدَنی مشورہ: بدنِگاہی کے مُتَعَلِّق تفصیلی مَعْلُومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کِتاب "نیکی کی دعوت" صفحہ 309 تا 325 اور رِسالہ "اَمْرَد پسندی کی تباہ کاریاں" کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

قبر میں اُتارتے وَقْت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ[2]

---

1 ... پردے کے بارے میں سُوال جواب، ص ۳۰۱، بتغیر قلیل.

2 ... نماز کے احکام، رسالہ: مدنی وصیت نامہ، ص ۴٦٨.

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ پاک تم پر رَحمت بھیجے گا۔**[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(48)...مُدَاہنت

”مُداہنت“ کی تعرِیف

بُرائی (یعنی شریعت کے خِلاف کوئی کام) دیکھے اور اس کو روکنے پر قادِر ہو لیکن کسی کا لحاظ کرتے ہوئے نہ روکے یا دین کے مُعاملے کی زِیادہ پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کو نہ روکے تو یہ **مُداہنت** ہے۔[2]

”مُداہنت“ کے مُتعلِّق مختلف اَحکام

(1): مُداہنت حرام[3] اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔(2): اگر غالِب گمان یہ ہے کہ یہ اُن (یعنی شریعت کے خِلاف کام کرنے والوں) سے کہے گا تو وہ اِس کی بات مان لیں گے اور بُری بات سے باز آجائیں گے تو اَمْر بِالْمَعْرُوْف (یعنی نیکی کی دعوت دینا) واجِب ہے اس کو (بُرائی روکنے سے) باز رہنا جائز نہیں اور اگر گمانِ غالِب یہ ہے کہ وہ طرح طرح کی تہمت باندھیں گے اور گالیاں دیں گے یا مَعْلُوم ہے کہ وہ اِسے ماریں گے اور یہ صَبْر نہ کرسکے گا یا اس کی وجہ سے فتنہ و فساد پیدا ہو گا، آپس میں لڑائی ٹھن جائے گی تو ترک کرنا (یعنی بُرائی سے منع نہ

---

1 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، قسم الاقوال، ۱/ ۲۴۹، حدیث: ۲۱۶۵.

2 ... التعریفات، ص۲۹۰. 3 ... الحدیقة الندیه، الخلق التاسع والاربعون، المداهنة، ۳/ ۴۴۶.

www.dawateislami.net

کرنا) افضل ہے۔[1] (3): جو بُرائی روکنے پر قادِر نہ ہو اسے چاہیے کہ بُرائی کو کم از کم دِل میں ضرور بُرا جانے۔[2]

آیتِ مُبارکہ

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ۶، المآئدۃ: ۷۹)

ترجمۂ کنزالایمان: جو بُری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب بنی اسرائیل گُناہوں میں مبتلا ہوئے تو اُن کے عُلَما نے پہلے تو انہیں منع کیا، جب وہ باز نہ آئے تو پھر وہ عُلَما بھی اُن سے مِل گئے اور کھانے پینے اُٹھنے بیٹھنے میں اُن کے ساتھ شامل ہو گئے اُن کی اسی نافرمانی اور سرکشی کا یہ نتیجہ ہوا کہ اللہ تعالٰی نے حضرت داوٗد اور حضرت عیسٰی عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی زبان سے ان پر لَعْنت اُتاری۔[3] اس سے مَعْلُوم ہوا کہ بُرائی سے لوگوں کو روکنا واجِب ہے اور (قُدرت کے باوُجود) گُناہ سے منع کرنے سے باز رہنا سَخْت گُناہ ہے۔[4]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اُس ذات کی قَسَم جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے! میری اُمَّت میں سے بَعْض لوگ اپنی قبروں سے بَنْدر اور خِنْزِیر کی شَکْل میں اٹھیں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے گنہگاروں کے ساتھ تَعَلُّقات رکھے اور قُدرت رکھنے کے باوُجود انہیں گُناہوں سے منع نہ کیا۔[5]

---

1. ...بہار شریعت، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان، حصہ ۱۶، ۳/ ۶۱۵، ملخصاً۔
2. ...نیکی کی دعوت، ص ۵۳۷، بتغیر قلیل۔
3. ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ المائدۃ، ص ۷۰۵، حدیث: ۳۰۴۷، ملتقطاً۔
4. ...صراط الجنان، پ۶، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۷۹، ۲/ ۴۷۹۔
5. ...الامالی، الحدیث الثالث والثلاثون فی ذکر الولاۃ والامراء... الخ، ۲/ ۳۱۹، حدیث: ۲۵۹۳۔

www.dawateislami.net

”مُداہنَت“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): جہالت (2): مال کی طمع (مثلاً کسی سیٹھ صاحب یا امیر آدمی کی جانب سے نذرانے آتے ہوں تو اسے گُناہ کرتے دیکھ کر قُدرت کے باوُجُود مَحض اس لئے منع نہ کرنا کہ اس کی طرف سے عِنایات بند ہو جائیں گی) (3): مُرَوَّت (بَعض اوقات ذاتی دوستی یا کسی اور وجہ سے بُرائی کرنے والے کا لحاظ کرتے ہوئے قُدرت کے باوُجُود اسے بُرائی سے منع نہیں کیا جاتا) (4): سُستی (5): بُری صحبت (6): دُنیوی اَغْراض (جیسے بَعض دفعہ کسی حکومتی عہدیدار یا کسی بڑی شخصیت سے ذاتی کام نکلوانا مثلاً اس کے ذریعے بیٹے کو نوکری لگوانا ہوتا ہے تو اسے گُناہوں میں مُلَوَّث دیکھ کر باوُجُودِ قُدرت چشم پوشی سے کام لینا تاکہ یہ ناراض نہ ہو جائے ورنہ مَطْلُوبہ کام رُک جائے گا) (7): خوشآمد (کیونکہ خوشآمد کرنے والا دوسروں کی جھوٹی تَعرِیفیں کرتا رہتا ہے اور گُناہ سے روکنے پر قُدرت کے باوُجُود اس سے منع نہیں کرتا بلکہ بعض دفعہ گُناہ والے کام کو ہی مَعَاذَ الله اچھائیوں میں شُمار کر ڈالتا ہے) (8): حُبِّ جاہ (یعنی شہرت وعِزّت کی خواہش، ایسا شَخْص شہرت وعِزَّت میں کمی آنے کے خوف سے مُداہنَت میں مبتلا ہو جاتا ہے)۔

”مُداہنَت“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

۞ بُزُرگانِ دین کے واقعات پڑھئے اور دیکھئے کہ وہ حضرات نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے میں کسی ملامت کرنے والی کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے تھے، اِنْ شَآءَالله! نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کا جذبہ پیدا ہو گا۔ ۞ نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے فضائل وفوائد اور اس کام کو تَرْک کر دینے کے نقصانات کا مُطَالَعَہ کیجئے اور اس کے اَحکام ومسائل بھی سیکھ لیجئے۔ ۞ قَناعت اِختِیار کیجئے اور دوسروں کی جیب پر نظر رکھنے کے بجائے تَوَکُّل اِختِیار کیجئے۔ ۞ قِیامت کی ہولناکیوں اور جہنَّم کے خوفناک عذابات کا مُطَالَعَہ

www.dawateislami.net

کیجئے اور اپنے نازُک بدن پر غور کیجئے کہ مُداہنَت کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ❁ نیکی کی دَعْوت کے مدنی کام میں مصروفِ عمل، عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے۔ ❁ مَدَنی قافِلوں میں سفر اور دیگر مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے تاکہ نیکی کی دَعْوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی عادت پڑے اور اس کا عَمَلی طریقہ بھی آجائے۔

مَدَنی مشورہ: نیکی کی دَعْوَت کے فضائل و فوائد اور اس بارے میں تفصیلی مَعْلُومات کے لئے شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت عَلَّامہ مولانا ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف "**نیکی کی دعوت**" کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تکبیرِ تشریق

نویں ذُوالْحِجَّۃُالحرام کی فَجْر سے تیرھویں کی عَصْر تک پانچوں وَقْت کی فَرض نمازیں جو مَسْجِد کی جماعَتِ مُسْتَحَبَّہ کے ساتھ ادا کی گئیں ان میں ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجِب ہے اور تین۳ بار افضل، اسے **تکبیرِ تشریق** کہتے ہیں اور وہ یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

ترجمہ: **اللہ** سب سے بڑا ہے، **اللہ** سب سے بڑا ہے، **اللہ** کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں اور **اللہ** سب سے بڑا ہے، **اللہ** سب سے بڑا ہے اور **اللہ** ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں۔[1]

1... نمازِ عید کا طریقہ، ص۸.

www.dawateislami.net

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب تم رسولوں (عَلَیْہِمُ السَّلَام) پر دُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿49﴾... گالی دینا

"گالی" کی تعرِیف

انسان کی عزّت کے بارے میں ایسی بات کہنا جو اسے عیب دار کرے۔[2]

"گالی دینے" کی چند مثالیں

کسی کو ❁ فاسِق ❁ فاجِر ❁ اَحمق ❁ بدکار وغیرہ کہنا۔

"گالی دینے" کے مُتعلِّق مختلف اَحکام

(1): اللّٰہ تَعَالٰی کو گالی دینا کُفر ہے خواہ سنجیدگی میں دے یا مذاق میں، خوشی سے دے یا غصّے میں۔[3] (2): مسلمان کو بلاوجہِ شَرعی گالی دینا سخت حرام ہے۔[4] (3): بعض گالیاں تو کسی وَقت حلال نہیں ہوسکتیں اور اُن کا دینے والا سخت فاسِق اور سلطنتِ اسلامیہ میں 80 کوڑوں کا مُستحق ہوتا ہے[5] مثلاً عورت کو زانیہ کہنا وغیرہ۔[6] (4): دَہر (زمانے)، سفید مُرغ، ہوا اور بُخار کو گالی دینا منع ہے۔[7]

---

1 ...جمع الجوامع، ۱/۳۲۰، حدیث: ۲۳۵۴ .
2 ...عمدۃ القاری، کتاب الایمان، باب خوف المؤمن...الخ، ۱/۴۰۸، تحت الحدیث: ۴۸ .
3 ...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۵۱۰ ۔ 4 ...فتاویٰ رضویہ، ۶/۵۳۸، ملتقطاً.
5 ...فتاویٰ رضویہ، ۶/۵۳۸ ۔ 6 ...بہارِ شریعت، حد قذف کا بیان، حصہ ۹، ۲/۳۹۸ .
7 ...الحدیقۃ الندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع العاشر فی السب، ۴/۸۵-۸۷، ماخوذاً.

www.dawateislami.net

آیتِ مُبارَکہ

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ﴿۱۴۸﴾ (پ٦، النسآء:١٤٨)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ پسند نہیں کرتا بُری بات کا اِعْلَان کرنا مگر مَظْلُوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

ایک قول کے مُطابِق آیتِ مُبارَکہ میں "بُری بات کے اِعْلان" سے مُراد گالی دینا ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو گالی دے۔[1]

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مسلمان کو گالی دینے والا اُس شَخْص کی مانند ہے جو عنقریب ہلاکت میں جا پڑے گا۔[2]

"گالی دینے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْض اَسْبَاب

(1): غُصّہ (2): لڑائی جھگڑا (3): بُری صحبت (4): فلمیں ڈرامے دیکھنا (5): شراب نوشی (6): جہالت (7): خوفِ خُدا کی کمی۔

"گالی دینے" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

۞ عِلْمِ دین حاصل کیجئے۔ ۞ زبان کا قفلِ مدینہ لگالیجئے کہ گالی گلوچ اور اس کے عِلاوہ بہت سارے گُناہ زِیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اِسے قابُو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ۞ بے جا غُصّے کی عادت اپنے اندر سے نِکال دیجئے بلکہ عَفْو و درگُزر سے کام لیجئے اور غُصّہ پی جانے کا مَعْمُول بنائیے۔ ۞ اپنے دِل میں اِحْتِرامِ مُسْلِم کا جذبہ بیدار کیجئے اور سب کے ساتھ

---

1 ... صراط الجنان، پ٦، النساء، تحت الآیۃ:۱۴۸، ۲/ ۳۳۹.

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادب، باب فیمن لعن مسلما او رماہ بکفر، ٨/ ٨٩، حدیث: ١٣٠١١.

www.dawateislami.net

پیار محبّت کے ساتھ پیش آیئے، لڑائی جھگڑے بالکل مت کیجئے۔ ❁ صِرف اور صِرف 100 فیصدی اِسلامی چینل "مدنی چینل" ہی دیکھا کیجئے، اس کے عِلاوہ گُناہوں بھرے چینل دیکھنے، فلموں ڈراموں کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے پُر کرنے سے ہمیشہ بچتے رہئے۔ ❁ نیک، پرہیزگار عاشقانِ رسول کی صحبت اِختیار کیجئے اور بُرے لوگوں سے ہمیشہ دُور رہئے۔

مَدَنی مشورہ: گفتگو کے آداب اور زبان سے ہونے والے مُتعَدد گُناہوں کی مَعْلُومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالہ "خاموش شہزادہ" اور "میٹھے بول" نیز دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "جنّت کی دو چابیاں" کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تیل لگاتے وَقْت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شُروع جو بہت مہربان رَحمت والا۔ [1]

سَرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ 70 شیطان تیل لگاتے ہیں۔ [2]

---

1 ... مدنی پنج سورہ، ص ۲۱۵.

2 ... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب التسمیۃ اذا ادھن، ص ۱۱۶، حدیث: ۱۷۴.

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مَجالِس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔**[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿50﴾...فُحش گوئی

”فحش گوئی“ کی تعرِیف

فحش کا لغوی معنی ہے: بُرا اور گندا قول و فِعل۔ ”لوگوں کے ساتھ بات کرنے میں جن اُمُور کو بُرا سمجھا جاتا ہے ان کو صاف اور واضح لفظوں میں بیان کر دینا **فُحش گوئی** ہے۔“[2]

”فحش گوئی“ کے مُتعلِّق مختلف اَحکام

(1): فحش گوئی گُناہ[3] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(2): بہتر یہ ہے کہ اگر مَجْبُوراً کسی ایسی بات کا ذِکر کرنا پڑے (مثلاً عِلاج کے لئے طبیب سے کوئی بات کرنی ہے) تو واضح الفاظ اِستِعمال کرنے کے بجائے اِشارَتاً چُھپے لفظوں میں بیان کرے۔[4] (3): عورتوں کا ذِکر بھی اِشارَتاً کرنا اچھا سمجھا جاتا ہے لہٰذا یہ نہ کہا جائے کہ تمہاری بیوی نے یہ بات کہی بلکہ یہ کہا جائے کہ گھر میں یوں کہا گیا ہے یا بچوں کی امّی نے یہ کہا۔[5] (4): جس شخص میں کچھ عُیُوب ہوں

---

1 ...مسند الفردوس، ۲/۲۹۱، حدیث: ۳۳۳۰.

2 ...الحدیقة الندیة، القسم الثانی، المبحث الاول...الخ، النوع الحادی عشر، ۴/۸۸، ملتقطًا.

3 ...الحدیقة الندیة، القسم الثانی، المبحث الاول...الخ، النوع الحادی عشر، ۴/۸۸، ماخوذًا.

4 ...الحدیقة الندیة، القسم الثانی، المبحث الاول...الخ، النوع الحادی عشر، ۴/۸۸، ملتقطًا.

5 ...احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة السابعة الفحش والسب وبذاءة اللسان، ۳/۱۵۱، ملتقطًا.

جن سے وہ شرماتا ہو، انہیں واضح الفاظ میں ذِکر نہیں کرنا چاہیے جیسے کہ بَرَص یا گنج کی بیماری اور بواسیر بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اسے ایک مَرَض ہے جس کے سبب وہ تکلیف میں مبتلا ہے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

قومِ لوط کی بداَعمالیوں کے بیان میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ﳔ وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَؕ (پ۲۰، العنکبوت: ۲۹)

ترجمۂ کنزالایمان: کیا تم مَردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں بُری بات کرتے ہو۔

تفسیر خَزائِنُ العِرفان میں اس حصے "**اور اپنی مَجْلِس میں بُری بات کرتے ہو**" کے تَحْت ہے: جو عقلاً و عرفاً قبیح و ممنوع ہے جیسے گالی دینا، فحش بکنا، تالی اور سیٹی بجانا، ایک دوسرے کے کنکریاں مارنا، رستہ چلنے والوں پر کنکری وغیرہ پھینکنا، شراب پینا، تَمَسْخُر اور گندی باتیں کرنا، ایک دوسرے پر تھوکنا وغیرہ ذلیل اَفعال و حرکات۔[2]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

چار طرح کے شَخْص اہلِ جہنَّم کی تکلیف میں اِضافہ کر دیں گے، وہ کھولتے پانی اور آگ کے دَرمیان بھاگتے پھرتے اور وَیل و ثُبُور (یعنی ہلاکت) مانگتے پھرتے ہوں گے، (ان چار میں سے) ایک شَخْص وہ ہو گا جس کے منہ سے خون اور پیپ بہہ رہا ہو گا، جہنَّمی کہیں گے: اس بدبخت کو کیا ہوا کہ ہماری تکلیف میں اِضافہ کئے دیتا ہے؟ جواب ملے گا: یہ بدنصیب خبیث اور بُری بات کی طرف مُتَوَجِّہ ہو کر لذَّت اُٹھاتا تھا۔[3]

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة السابعة الفحش والسب وبذاءة اللسان، ۳/۱۵۱، ملتقطًا.

2 ... خزائن العرفان، پ ۲۰، العنکبوت، تحت الآیۃ: ۲۹، ص ۷۳۹۔

3 ... موسوعة ابن ابی الدنیا، کتاب صفة النار، ۶/۴۴۹، حدیث: ۲۲۹، ملتقطًا.

www.dawateislami.net

”فحش گوئی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): عِلْمِ دین سے دُوری (2): مذاق مسخری کی عادت (3): فُضُول گوئی (4): غُصّہ (5): لڑائی جھگڑا (6): بُری صحبت (7): فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے سننا۔

”فحش گوئی“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

❁ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے، بالخُصُوص گفتگو کی سُنّتیں اور آداب سیکھ لیجئے۔ ❁ جہنّم کے ہولناک عذابات کا مُطالَعہ کیجئے اور اپنے نازُک بدن پر غور کیجئے کہ فحش گوئی کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ❁ زبان کا قفلِ مدینہ لگا لیجئے کہ فحش گوئی اور اس کے عِلاوہ بہت سارے گُناہ زِیادہ تَر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اِسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ❁ دِل میں اِحْتِرامِ مُسْلِم کا جذبہ بیدار کیجئے اور لڑائی جھگڑے مِٹا کر ہر ایک کے ساتھ پیار اور مَحَبَّت کے ساتھ رہئے۔ ❁ عَفْو و دَرگُزر سے کام لیجئے اور بے جا غُصّہ ہرگز مت کیجئے کہ اس کے سبب انسان بہت سارے گُناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ❁ دورانِ گفتگو دعوتِ اسلامی کی اِصْطِلاحات اِسْتِعمال کیجئے مثلاً زوجہ یا بیوی کہنے کے بجائے موقع کی مُناسَبَت سے بچوں کی امّی کہئے وغیرہ۔ ❁ سَنْجیدہ اور باعمل عاشِقانِ رسول کی صحبت اِخْتِیار کیجئے اور بُری صحبت سے ہمیشہ دُور رہیے۔ ❁ **وظیفہ**: جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ ”یَاحَمِیْدُ“ 90 بار (اَوّل و آخر دُرُود شریف) پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دَم کر دے، حسبِ ضرورت اسی میں پانی پیا کرے اِنْ شَآءَ اللہ! فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی (ایک بار کا دَم کیا ہوا گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)۔[1]

مَدَنی مشورہ: زبان کا قفلِ مدینہ لگانے اور اس بارے میں مُفید مَعْلُومات کے لئے شَیخِ طریقت

---

1 ...40 روحانی علاج، ص ۷.

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے "خاموش شہزادہ" اور "میٹھے بول" کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

وُضُو کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامِل کردے۔[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرُود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿51﴾...راز فاش کرنا

راز فاش کرنے کی تَعرِیف

کسی کی ایسی بات یا کام یا حالت کا عِلْم ہو جس کو وہ دوسروں پر ظاہِر کرنا نہیں چاہتا تو اُس کو دوسروں پر ظاہِر کر دینا **راز فاش کرنا** ہے، چاہے وہ بات، کام یا حالت اچھی ہو یا بُری۔[2]

1 ...ترمذی، ابواب الطھارۃ، باب فیما یقال بعد الوضوء، ص ۲۴، حدیث: ۵۵.

2 ...الحدیقۃ الندیۃ، القسم الثانی فی آفات اللسان مفاسدہ وغوائلہ، الخلق الثامن عشر، ۴/ ۱۳۳.

www.dawateislami.net

وضاحت

ایک مسلمان کی باتیں، کام اور احوال دوسرے مسلمان کے پاس اَمانت ہیں (لہٰذا اِن کا دوسروں کے سامنے اِظْہار اسے ناپسند ہو تو ایسی بات، کام یا حالت کو کسی اَور کے سامنے ظاہِر کر دینا خِیانت ہے)۔[1] کسی بات کے اَمانت ہونے کے لئے یہ شرط نہیں کہ کہنے والا صَراحۃً (یعنی صاف لفظوں میں) منع کرے کہ کسی کو مت بتانا بلکہ اگر وہ بات کرتے ہوئے اس طرح اِدھر اُدھر دیکھے کہ کوئی سُن تو نہیں رہا[2] یا جس سے بات کرنی ہے اسے تنہائی میں لے جا کر بات کرے تو یہ بھی بالکل واضح قرینہ ہے کہ یہ بات اَمانت ہے، اس کی بھی حِفَاظت کرنا اور کسی کے سامنے اس کا اِظْہار نہ کرنا ضروری ہے۔[3] یہ بھی یاد رہے کہ ظاہِر کرنا اِشارہ سے بھی ہو سکتا ہے[4] اس کے لئے لکھ کر بیان کرنا یا زبان سے کہنا ہی ضروری نہیں۔

”راز فاش کرنے“ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام

(1): راز فاش کرنا گُناہ[5] اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): راز فاش کرنے میں صاحِبِ راز (یعنی جس کا راز ہے اُس) کو ایذا (یعنی تکلیف) ہوتی ہے اور ایذا دینی حرام ہے۔[6]

---

1 ... الحديقة الندية، القسم الثاني في آفات اللسان مفاسده وغوائله، الخلق الثامن عشر، ۴/۱۳۵.

2 ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص۴۲۸.

3 ... الحديقة الندية، القسم الثاني في آفات اللسان مفاسده وغوائله، الخلق الثامن عشر، ۴/۱۳۴، ملتقطًا.
غیبت کی تباہ کاریاں، ص۴۲۸.

4 ... بہار شریعت، کلام کے متعلق قسم کا بیان، حصہ ۹، ۲/۳۴۳.

5 ... رسائل ابن نجيم، الرسالة الثالثة والثلاثون في بيان الكبائر والصغائر من الذنوب، ص۳۵۸.

6 ... الحديقة الندية، القسم الثاني في آفات اللسان مفاسده وغوائله، الخلق الثامن عشر، ۴/۱۳۳.

www.dawateislami.net

آیتِ مُبارَکہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ۹، الانفال:۲۷)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت۔

ایک قول کے مُطابِق بَعْض لوگ راز کی باتیں کفار کو بتادیا کرتے تھے، اس آیت میں انہیں راز فاش کرنے سے منع کیا گیا۔[1]

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دو شخصوں کا باہم بیٹھنا امانت ہے، ان میں سے کسی کے لئے حلال نہیں کہ اپنے ساتھی کی ایسی بات (لوگوں کے سامنے) ظاہِر کرے جس کا ظاہِر ہونا اسے ناپسند ہو۔[2]

"راز فاش کرنے" کی آفت میں مبتلا ہونے کے بَعْض اسباب

(1): بُغْض و کینہ (2): حَسَد (3): لڑائی جھگڑے (4): چغل خوری (5): پیٹ کا ہلکا ہونا (ایسے لوگ جب تک راز کی بات دوسروں کو بتا نہیں لیتے انہیں چین نہیں آتا) (6): بغیر سوچے سمجھے بولنے کی عادت۔

"راز فاش کرنے" کی آفت سے بچے رہنے کے لئے

❁ زبان کا قُفْلِ مَدِیْنہ لگالیجئے۔ ❁ کسی کا راز دوسروں کے سامنے ظاہِر کر دینے کے دِینی اور دُنیوی نقصانات پر غور کیجئے، مثلاً یہ اخلاقی پستی اور گھٹیاپن کی علامت ہے، اس سے

1 ...التفسیرات الاحمدیہ، الانفال، تحت الآیۃ:۲۷، ص۴۰۷۔

2 ...الزھد لابن المبارك، الجزء الخامس، باب ماجاء فی الشح، ص۲۱۹، حدیث:۶۹۱۔

مسلمانوں میں فساد پھیلتا اور آپس کی محبت مٹتی ہے، راز فاش کر دینے والے پر سے لوگوں کا اِعتماد اُٹھ جاتا ہے۔ ۞ سلام و مُصافحہ کرنے کی عادت اپنایئے، اِنْ شَآءَ اللہ! دِل سے بُغض و کینہ دُور ہو گا۔ ۞ موت اور قبر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ! دِل سے حَسَد کا خاتمہ ہو جائے گا۔

مَدَنی مشورہ: زبان کے مُتَعَلِّق گُناہوں کی تفصیلی مَعْلُومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشَاعَتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کِتاب "**جنّت کی دو چابیاں**" اور "**اِحیاءُ العُلُوم**" جلد سُوم، صفحہ 330 تا 500 کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

آبِ زم زم پیتے وَقْت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے عِلْمِ نافع کا اور رِزْق کی کُشادگی کا اور ہر بیماری سے شِفایابی کا سُوال کرتا ہوں۔ (1)

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آبِ زَم زَم جس کام کے لئے پیا جائے کارآمد ہے آپ اس کو پیتے وَقْت شِفا طلب کریں تو اللہ شِفا عطا فرمائے گا اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ اسے پناہ عطا فرمائے گا۔ (2)

---

(1) ...المستدرك للحاكم، كتاب المناسك، ۲/۱۳۲، حديث: ۱۷۸۲ مدنی پنج سورہ، ص ۲۱۴.

(2) ...المستدرك للحاكم، كتاب المناسك، ماءزمزم لما شرب له، ۲/۱۳۲، حديث: ۱۷۸۲.

www.dawateislami.net

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کر لیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ بنوں گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿52﴾...نوحہ

"نوحہ" کی تعریف

مَیِّت (یعنی مرنے والے) کے اَوصاف مُبالَغہ کے ساتھ (یعنی خوب بڑھا چڑھا کر) بیان کر کے آواز سے رونا **نَوحہ** ہے۔ اسے **بَیْن** بھی کہتے ہیں۔[2]

"نوحہ" کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام

(1): نَوحہ بِالْاِجْماع حرام ہے۔ یوہیں واوَیلا، وَامُصِیْبَتَا (یعنی ہائے مُصِیبت) کہہ کے چِلّانا۔[3] (2): گریبان پھاڑنا، مُنہ نوچنا، بال کھولنا، سر پر خاک ڈالنا، سینہ کوٹنا، ران پر ہاتھ مارنا یہ سب جاہلیت کے کام اور حرام ہیں۔[4] (3): اُونچی آواز سے رونا منع ہے اور آواز بلند نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ حُضُورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے لختِ جگر

1 ...شعب الایمان، باب فی الصلوات، فصل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم...الخ، ۳/۱۱۱، حدیث: ۳۰۳۳.

2 ...الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ۱/۲۶۹.
بہارِ شریعت، تعزیت کا بیان، حصہ ۴، ۱/۸۵۴، بتغیر قلیل.

3 ...بہارِ شریعت، تعزیت کا بیان، حصہ ۴، ۱/۸۵۴، ملتقطًا.

4 ...بہارِ شریعت، تعزیت کا بیان، حصہ ۴، ۱/۸۵۴، بتغیر قلیل.

www.dawateislami.net

حضرت ابراہیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی وفات پر بُکا فرمایا (یعنی آنسو بہائے)۔[1]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نَوحَہ کرنے والیوں کی قِیامت کے دِن جہنَّم میں ۲ دو صفیں بنائی جائیں گی، ایک صف جہنَّمیوں کی دائیں طرف اور دوسری بائیں طرف وہ جہنَّمیوں پر یوں بھونکتی رہیں گی جیسے کتے بھونکتے ہیں۔[2]

"نَوحَہ" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب

(1): جہالت (2): بے صبری (3): بُری صحبت (4): فُضُول بک بک کرتے رہنا (5): دنیا کی مَحبَّت کا غلبہ۔

"نَوحَہ" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

۞ خوشی اور غمی کے تمام مواقع عین شریعت کے مُطابِق گُزارنے کا ذِہن بنائیے اور اس بارے میں عِلْمِ دین بھی حاصِل کیجئے۔ ۞ مُصیبت کے وَقْت صَبْر کرنے کی عادت ڈالئے۔ ایسے موقع پر صَبْر کرنے اور زبان پر قابو رکھنے کی زِیادہ ضرورت ہوتی ہے کہ کہیں کوئی ایسی شِکایات یا خُرافات منہ سے نہ نکل جائیں جس سے ایمان کے لالے پڑ جائیں۔ ۞ جہنَّم کے خوفناک عذابات کا مُطالَعہ کیجئے اور اپنے نازُک بدن پر غور کیجئے کہ نَوحَہ کرنے کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ۞ پابندِ سُنَّت عاشِقانِ رسول کی صحبت اِختیار کیجئے اور بُری صحبت سے ہمیشہ دُور رہیے۔ ۞ زبان کا قفلِ

---

1 ...الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ۱/۲۶۹.

2 ...معجم اوسط، ۴/۶۶، حدیث: ۵۲۲۹.

مدینہ لگا لیجئے یعنی گُناہوں بھری باتیں کرنے اور فُضُول بولتے رہنے سے ہر دم بچئے، صِرْف اور صِرْف ضرورت کی بات وہ بھی کم سے کم الفاظ میں کرنے کی عادت ڈالئے۔

مَدَنی مشورہ: فوتگی میں بکے جانے والے کُفریہ کلمات اور نَوحہ کے مُتَعَلِّق مُفید مَعْلُومات کے لئے شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف "**کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب**" صفحہ 489 تا 496 کا مُطالَعہ کیجئے۔

مَدَنی حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

سوتے وَقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

ترجمہ: اے اللّٰہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھاتی ہے۔ (ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحسد، ص ٦٨٣، حدیث: ٤٢١٠)

1 ... بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید... الخ، ص ١٥٦٠، حدیث: ٦٣١٤ و مدنی پنج سورہ، ص ٢٠٣.

www.dawateislami.net

اِجتِمَاعِی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مَدَنی اِنْعامات)

یومیّہ 50 مَدَنی اِنْعامات

(1): اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2): پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3): ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اِخلاص پڑھی؟ (4): اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (5): 313 بار دُرودِ پاک پڑھے؟ (6): مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7): آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8): جائز بات کے اِرادے پر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کہا؟ (9): سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10): دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات اِستعمال کیں؟ (11): بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12): دو مدنی دَرس دیئے یا سنے؟ (13): مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھایا یا پڑھا؟ (14): 12 منٹ اِصلاحی کتاب اور فیضانِ سُنَّت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سنے؟ (15): فکرِ مدینہ کی؟ (16): صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟ (17): چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18): سُنَّت قبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافِل ادا کئے؟ (19): تہجُّد، اِشراق وچاشت اور اَوّابین ادا کی؟ (20): تحیّۃُ الوُضو اور تحیّۃُ المسجد ادا کی؟ (21): کنزُالایمان سے تین آیات مَع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22): دو پر اِنفرادی کوشش کی؟ (23): دو گھنٹے مدنی کاموں پر صَرف کئے؟ (24): اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (25): مانگ کر چیزیں اِستعمال تو نہیں کیں؟ (26): کسی سے بُرائی صادِر ہونے کی صورت میں اِصلاح کی؟ (27): قبلہ کی سَمت رُخ کیا؟ (28): غصے کا عِلاج کیا؟ (29): فُضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30): نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شَرعی پردہ کیا؟ (31): فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32): گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33): تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34): دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35): صدائے مدینہ لگائی؟

(36): آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(37): کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38): جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبُّر، وعدہ خِلافی سے بچے؟(39): دن کا اکثر حصّہ باوُضُو رہے؟(40): مُخَاطَب کے چہرے پر نِگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41): وَقْت پر قَرض ادا کیا؟(42): مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟(43): یکساں تعلُّقات رکھے؟(44): نماز اور دُعا میں خُشُوع وخُضُوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45): عاجِزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46): زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اِشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47): ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48): مذاق مسخری، طَنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49): ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50): مَعیُوب لِباس تو نہیں پہنا؟

قُفلِ مَدِینہ کارکردگی

✿ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ✿ اِشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ✿ نِگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ✿ قفلِ مدینہ عینک کا اِستِعمال 12 منٹ۔

ہفتہ وار 8 مَدَنی اِنعامات

(51): ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت کی؟(52): بعدِ اجتماع 4 پر اِنفِرادی کوشِش کی؟(53): مریض کی عِیادت کی؟(54): مَدَنی دورے میں شرکت کی؟ (55): جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56): مَسجِد اجتماع (ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57): مَکتُوب روانہ کیا؟(58): پیر شریف کا روزہ رکھا؟

www.dawateislami.net

ماٰخذومَراجِع

القرآن الکریم		کلامِ باری تعالیٰ	
کتاب	ناشر وسنِ اشاعت	کتاب	ناشر وسنِ اشاعت
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ	المعجم الکبیر	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۸ھ
تفسیر طبری	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء	المعجم الاوسط	دار الفکر عمان، ۱۴۲۰ھ
روح المعانی	دارا ءالتراث العربی بیروت، ۱۴۲۱ھ	مسند ابی یعلیٰ	دار الفکر بیروت، ۱۴۲۲ھ
تفسیرات احمدیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2010ء	مسند الفردوس	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2010ء
روح البیان	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۳۰ھ	شعب الایمان	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۹ھ
تفسیر ابن ابی حاتم	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۷ھ	تاریخ ابن عساکر	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۷ھ
تفسیر البغوی	پشاور، ۱۴۳۱ھ	موسوعۃ ابن ابی الدنیا	المکتبۃ العصریۃ بیروت، ۱۴۲۹ھ
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۴ھ	الامالی للشجری	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۲ھ
نور العرفان	نعیمی کتب خانہ گجرات	الزہد لابن المبارک	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۵ھ
تفسیر نعیمی	نعیمی کتب خانہ گجرات	مجمع الزوائد	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء
صراط الجنان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ	کنز العمال	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۴ھ
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۱ھ	جمع الجوامع	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۱ھ
مسند احمد	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۹ھ	الترغیب فی فضائل الاعمال	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۴ھ
صحیح البخاری	دار المعرفہ بیروت، ۱۴۲۸ھ	عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی	دار الارقم بیروت، ۱۴۱۸ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2008ء	النہایہ فی غریب الحدیث والاثر	دار المعرفۃ بیروت، ۱۴۲۸ھ
سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2008ء		
سنن ابو داود	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2007ء	عمدۃ القاری	دار الفکر بیروت، 2005ء
سنن ابن ماجہ	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء	مرقاۃ المفاتیح	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۸ھ
سنن النسائی	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء	مراٰۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
المستدرک للحاکم	دار المعرفہ بیروت، ۱۴۲۷ھ	کشف الخفاء ومزیل الالباس	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۲ھ

www.dawateislami.net

کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ	مختصر منہاج العابدین	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۵ھ
		البخلاء للخطیب البغدادی	الجفان والجابی
البحر الرائق	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۳۴ھ	التعریفات للجرجانی	دار النفائس بیروت، ۱۴۲۸ھ
تبیین المحارم	دار الرسالہ قاہرہ، ۱۴۳۲ھ	ملفوظات اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ
رسائل ابن نجیم	دار السلام قاہرہ، ۱۴۲۷ھ	جہنم کے خطرات	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۲۷ھ
المبسوط	کوئٹہ	غیبت کی تباہ کاریاں	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ
الجوھرۃ النیرۃ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۷ھ	نیکی کی دعوت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۲ھ
الدر المختار	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۳ھ	فیضانِ سنت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
رد المحتار	دار المعرفہ بیروت، ۱۴۲۸ھ	فیضانِ علم و عُلَما	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۵ھ
الاختیار لتعلیل المختار	دار الکتب العلمیہ بیروت	صلہ رحمی اور قطع تعلقی کے احکام	مکتبہ فیضان شریعت ۱۴۳۷ھ
فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور	پردے کے بارے میں سوال جواب	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ
بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ		
فتاویٰ اہلسنت	غیر مطبوع	بدشگونی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۵ھ
نماز کے احکام	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۴ھ	قوم لوط کی تباہ کاریاں	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
منہاج العابدین	دار البشائر الاسلامیہ بیروت ۱۴۲۲ھ	نماز عید کا طریقہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۶ھ
مکاشفۃ القلوب	کوئٹہ	خودکشی کا علاج	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
احیاء العلوم	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2008ء	الوظیفۃ الکریمہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۵ھ
الزواجر	دار الحدیث قاہرہ، ۱۴۲۳ھ	مدنی پنج سورہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۲۹ھ
الحدیقۃ الندیۃ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۳۲ھ المکتبۃ النوریۃ الرضویہ، فیصل آباد	شجرۂ عطاریہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
		40 روحانی علاج	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
القربۃ الی رب العلمین	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۰ھ	❁❁❁	❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
پہلے اسے پڑھ لیجئے!	1
دُرُود شریف کی فضیلت	2
﴿27﴾: جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنا	2
جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام	//
آیتِ مُبارَکہ	3
فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر پڑھی جانے والی دُعا	4
دُرُود شریف کی فضیلت	//
﴿28﴾: بدشُگُونی	5
بدشگونی کی تعرِیف	//

عنوان	صفحہ نمبر
بدشگونی کی مِثالیں	5
بدشگونی کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام	//
آیتِ مُبارَکہ	6
فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
بدشگونی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اَسباب	//
بدشگونی سے بچنے کے لئے	7
جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اس وقت کی دُعا	//
دُرُود شریف کی فضیلت	8
﴿29﴾: نَسب بدلنا	//
نَسب بدلنے کا معنیٰ	//
نَسب بدلنے کی چند مثالیں	//
نَسب بدلنے کے مُتَعلِّق مختلف اَحکام	9
آیتِ مُبارَکہ	10
فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
نَسب بدلنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے	

بَعض اَسباب	10	آیتِ مُبارَکہ	16
نَسب بدلنے کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//	فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
نظرِ بد لگنے پر پڑھنے کی دُعا	11	ظُلم کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	17
دُرُود شریف کی فضیلت	//	ظُلم کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
﴿30﴾: دھوکہ دھی	12	سَخت خطرے کے وَقت کی دُعا	//
دھوکہ دہی کی تَعرِیف	//	دُرُود شریف کی فضیلت	18
دھوکہ دہی کی چند مِثالیں	//	﴿32﴾: فَرض عِلم نہ سیکھنا	//
دھوکہ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام	//	وضاحت	//
آیتِ مُبارَکہ	13	فَرض عِلم نہ سیکھنے کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام	19
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	آیتِ مُبارَکہ	//
دھوکے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اسباب	//	فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
دھوکے کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//	فَرض عِلم نہ سیکھنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اسباب	20
کسی قوم سے خطرے کے وَقت کی دُعا	14		
دُرُود شریف کی فضیلت	//	عِلمِ دِین حاصل کرنے کے لئے	//
﴿31﴾: ظُلم	15	زبان کی لُکنت کی دُعا	21
ظُلم کی تَعرِیف	//	دُرُود شریف کی فضیلت	//
ظُلم کی چند مِثالیں	//	﴿33﴾: مایوسی	22
ظُلم کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام	//	مایوسی کی تَعرِیف	//

www.dawateislami.net

مایوسی کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	22	﴿35﴾:حرام مال	28
آیتِ مُبارَکہ	//	حرام مال کی تعریف	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	حرام مال کی چند مِثالیں	//
مایوسی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اسباب	23	حرام مال کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//
		آیتِ مُبارَکہ	29
مایوسی کے گُناہ سے بچنے کے لئے	//	فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
عِیادت کرتے وَقت کی دُعا	24	حرام مال کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	30
دُرُود شریف کی فضیلت	//		
﴿34﴾:جوا (Gambling)	25	حرام مال کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
جُوئے (Gambling) کی تعریف	//	کُفْر و فَقْر سے پناہ کی دُعا	31
جُوئے کی مِثالیں	//	دُرُود شریف کی فضیلت	//
جُوئے کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//	﴿36﴾:ناحق یتیم کا مال کھانا	//
آیتِ مُبارَکہ	26	ناحق یتیم کا مال کھانے کا معنی	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	یتیم کا مال کھانے کی مختلف صورتیں اور مثالیں	32
جُوا کھیلنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے اَسباب	//	یتیم کا مال کھانے کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//
جُوا کھیلنے سے بچنے کے لئے	27	آیتِ مُبارَکہ	//
اِفْطار کے وَقت کی دُعا	//	فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	33
دُرُود شریف کی فضیلت	28	یتیم کا مال کھانے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے	//

www.dawateislami.net

بَعض اَسباب	33	فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	39
یتیم کا مال کھانے کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//	غَضَب کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
تعزِیَت کرتے وَقت کی دُعا	34	غَضَب کے گُناہ سے بچنے کے لئے	//
دُرُود شریف کی فضیلت	//	ایمانِ مُفَصَّل	//
﴿37﴾: چوری	//	دُرُود شریف کی فضیلت	40
چوری کی تعرِیف	//	﴿39﴾: ناپ تول میں خیانت	//
چوری کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام	35	ناپ تول میں خیانت کا معنی	//
آیتِ مُبارَکہ	//	ناپ تول میں خیانت کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	آیتِ مُبارَکہ	41
چوری کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	36	فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	42
چوری کے گُناہ میں پڑنے سے بچنے کے لئے	//	ناپ تول میں خیانت کرنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
شبِ قدر کی دُعا	37		
دُرُود شریف کی فضیلت	//	ناپ تول میں خیانت کرنے سے بچنے کے لئے	//
﴿38﴾: غَضَب	38	ایمانِ مُجمَل	43
غَضَب کی تعرِیف	//	دُرُود شریف کی فضیلت	//
غَضَب کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام	//	﴿40﴾: مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مُشابَہت کرنا	44
آیتِ مُبارَکہ	//		

ایک دوسرے کی مُشابہت کا مطلب	44
مَرد و عورت کا ایک دوسرے کی مُشابہت کی چند مِثالیں	//
مَرد و عورت کا ایک دوسرے کی مُشابہت کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//
آیتِ مُبارَکہ	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	45
مُشابہت اِختیار کرنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
مُشابہت اختیار کرنے کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
شِعارِ کُفّار کو دیکھے یا آواز سنے تو پڑھنے کی دُعا	46
دُرُود شریف کی فضیلت	//
﴿41﴾: **بُخْل** (کنجوسی)	47
بُخْل کی تَعْرِیف	//
بُخْل کی چند مِثالیں	//
بُخْل کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//
آیتِ مُبارَکہ	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	48
بُخْل کی آفت میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
بُخْل سے چھٹکارہ پانے کے لئے	//
فَرض نماز کے بعد کی ایک دُعا	49
دُرُود شریف کی فضیلت	50
﴿42﴾: **خُود پسندی**	//
خود پسندی کی تَعْرِیف	//
وضاحت	//
خود پسندی کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	51
آیتِ مُبارَکہ	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	52
خود پسندی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
خود پسندی سے بچنے کے لئے	//
نمازِ جنازہ میں نابالغ کے لئے دُعا	//
دُرُود شریف کی فضیلت	53
﴿43﴾: **لَعْنَت کرنا**	//

لَعنت کرنے کا معنی	53	قَطعِ تَعَلُّقی سے بچنے کے لئے	58
لَعنت کرنے کی چند مثالیں	//	دُرُودِ شفاعت	59
لَعنت کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//	دُرُود شریف کی فضیلت	//
آیتِ مُبارَکہ	54	﴿45﴾: دَیُّوثی	60
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	دَیُّوث کی تعرِیف	//
لَعنت کرنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	55	دَیُّوثی کی چند مثالیں	//
		دَیُّوث کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//
لَعنت کرنے کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//	فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
جل جانے پر پڑھنے کی دُعا	56	دَیُّوثی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	61
دُرُود شریف کی فضیلت	//	دَیُّوثی کے گُناہ سے بچنے کے لئے	//
﴿44﴾: قَطعِ تَعَلُّقی	57	دُرُودِ رَضَوِیَّہ	62
قَطعِ تَعَلُّقی کی تعرِیف	//	دُرُود شریف کی فضیلت	//
قَطعِ تَعَلُّقی کی چند مثالیں	//	﴿46﴾: بے پردگی	63
قَطعِ تَعَلُّقی کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//	بے پردگی کا معنی	//
آیتِ مُبارَکہ	//	بے پردگی کی چند مثالیں	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	58	بے پردگی کے مُتعلِّق مختلف اَحکام	//
قَطعِ تَعَلُّقی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//	آیتِ مُبارَکہ	64
		فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//

بے پردگی کی آفت میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	64
بے پردگی کے گُناہ سے بچنے کے لئے	65
دُرُودِ غوثیہ	66
دُرُود شریف کی فضیلت	//
﴿47﴾:بدنِگاھی	//
بدنِگاہی کا معنی	//
بدنِگاہی کی چند مِثالیں	//
بدنِگاہی کے مُتعَلِّق مختلف اَحکام	67
آیتِ مُبارَکہ	//
فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	68
بدنِگاہی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
بدنِگاہی کی آفت سے بچنے کے لئے	//
قبر میں اُتارتے وَقت کی دُعا	69
دُرُود شریف کی فضیلت	70
﴿48﴾:مُداھنت	//
مُداہنت کی تَعریف	//
مُداہنت کے مُتعَلِّق مختلف اَحکام	70
آیتِ مُبارَکہ	71
فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
مُداہنت کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اَسباب	72
مُداہنت کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
تکبیرِ تشریق	73
دُرُود شریف کی فضیلت	74
﴿49﴾:گالی دینا	//
گالی کی تَعرِیف	//
گالی دینے کی چند مِثالیں	//
گالی دینے کے مُتعَلِّق مختلف اَحکام	//
آیتِ مُبارَکہ	75
فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
گالی دینے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
گالی دینے کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
تیل لگاتے وَقت کی دُعا	76

عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	77
﴿50﴾: فُحش گوئی	//
فحش گوئی کی تَعرِیف	//
فحش گوئی کے مُتعَلِّق مختلف اَحکام	//
آیتِ مُبارَکہ	78
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
فحش گوئی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	79
فحش گوئی کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
وُضو کے بعد کی دُعا	80
دُرود شریف کی فضیلت	//
﴿51﴾: راز فاش کرنا	//
راز فاش کرنے کی تَعرِیف	//
وضاحت	81
راز فاش کرنے کے مُتعَلِّق مختلف اَحکام	//
آیتِ مُبارَکہ	82
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
راز فاش کرنے کی آفت میں مبتلا ہونے	

عنوان	صفحہ
کے بَعض اَسباب	82
راز فاش کرنے کی آفت سے بچے رہنے کے لئے	//
آبِ زم زم پیتے وَقت کی دُعا	83
دُرود شریف کی فضیلت	84
﴿52﴾: نَوحَہ	//
نَوحَہ کی تَعرِیف	//
نَوحَہ کے مُتعَلِّق مختلف اَحکام	//
فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	85
نَوحَہ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بَعض اَسباب	//
نوحہ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے	//
سوتے وَقت کی دُعا	86
اجتماعِ فِکرِ مدینہ کا طریقہ کار (72 مدنی اِنعامات)	87
یومیہ 50 مدنی اِنعامات	//
قُفلِ مدینہ کارکردگی	88
ہفتہ وار 8 مدنی اِنعامات	//
❁❁❁❁❁	❁

www.dawateislami.net